FRI.27.June.2025
VOLUME:20 NO:156
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 27/ جون 2025
جلد: 20 شمارہ: 156
یکم محرم الحرام 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com--Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

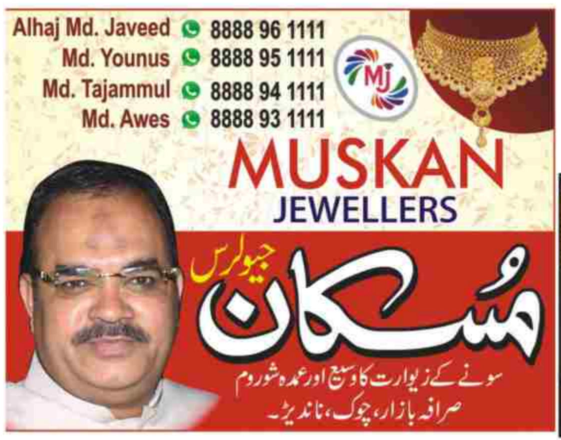

اسرائیل ایرانی حملوں سے تقریباً تباہ ہو گیا تھا: خامنہ ای کا دعویٰ

ایرانی یورینیم کہاں ہے؟ رپورٹوں میں فردو سے زیادہ محفوظ ایک نئے تنصیب کا انکشاف

تہران: (ایجنسیز) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے جمعرات کو اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "اسرائیل ایرانی حملوں کے باعث تقریباً تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا تھا"۔ یہ بیان ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد خامنہ ای کا پہلا ردِعمل ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنے پیغام میں خامنہ ای نے کہا کہ "امریکہ اس لیے جنگ میں کودا کیونکہ اسے خدشہ تھا کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتا تو اسرائیل مکمل طور پر تباہ ہو جاتا"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکہ اس جنگ سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکا۔ اس سے قبل ان کے آفیشل اکاؤنٹ سے ایک ویڈیو بیان کے اعلان کے ساتھ یہ پیغام بھی جاری کیا گیا کہ "میں آپ سب کو اسرائیل پر فتح کی مبارک باد دیتا ہوں"۔ واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ 13 جون سے شروع ہونے والے اس تنازع میں اسرائیل نے ایرانی جوہری اور عسکری مراکز پر شدید حملے کیے تھے، جس کے جواب میں ایران نے اسرائیلی اہداف پر راکٹ داغے۔ ان جھڑپوں کے دوران امریکہ نے مداخلت کرتے ہوئے فجر کے وقت ایران کے تین اہم جوہری مراکز فردو، اصفہان اور نطنز پر فضائی حملے کیے۔ یہ جھڑپیں دونوں ملکوں کے درمیان کئی دہائیوں سے جاری خفیہ کشیدگی کے بعد پہلی بار اتنے واضح طور پر کھلی جنگ کی شکل اختیار کر گئی تھیں جو بالآخر ایک متفقہ جنگ بندی پر ختم ہوئیں۔ ایرانی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں کم از کم 627 عام شہری ہلاک ہوئے، جب کہ ایران کے راکٹ حملوں میں اسرائیل میں 28 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے۔

ایران کے افزودہ یورینیم کی گمشدگی اب بھی امریکا اور اسرائیل دونوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ اس جانب کئی خفیہ رپورٹوں نے اشارہ کیا ہے، جن میں سیٹلائٹ تصاویر بھی شامل ہیں جنھوں نے امریکی حملے سے ایک دن قبل فردو تنصیب کے قریب غیر معمولی سرگرمیوں کا انکشاف کیا، جہاں متعدد ٹرکوں کی غیر معمولی نقل و حرکت دیکھی گئی۔ امریکہ نے بی-2 اسٹیلتھ بم بار طیاروں کے ذریعے اپنے روایتی ہتھیاروں میں سب سے بڑے بموں کو ایرانی جوہری تنصیبات پر گرایا، تاکہ ایسے مقامات کو تباہ کیا جا سکے جن میں پہاڑ کے نیچے واقع فردو کی یورینیم افزودگی کی تنصیب، نطنز کی افزودگی تنصیب اور اصفہان کا تحقیقی ری ایکٹر شامل تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بقول یہ حملہ ایرانی جوہری پروگرام کو "تباہ" کر گیا۔ تاہم، اس حملے سے قبل فردو کی افزودگی تنصیب کے باہر 16 ٹرک قطار میں کھڑے دیکھے گئے۔ برطانوی اخبار "ٹیلی گراف" سے بات کرتے ہوئے ایرانی جوہری پروگرام کے ایک ماہر نے بتایا کہ اس سے قبل کہ امریکہ تنصیبات کو نشانہ بنا سکے... ایرانی نظام نے افزودہ یورینیم کی بڑی مقدار کو ایک خفیہ مقام پر منتقل کر دیا تھا۔

برطانوی اخبار "ٹیلی گراف" کے مطابق، افزودہ یورینیم کو چھپانے کی بہترین جگہ "کوہ فاس" ہے، جو فردو تنصیب سے تقریباً 145 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ یہ نطنز کے جوہری مقام کے بہت قریب اصفہان صوبے میں موجود ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نیا خفیہ مقام زیر زمین ایک گہری جوہری تنصیب ہے جس کی گہرائی زمین کی سطح سے تقریباً 100 میٹر نیچے ہے، جب کہ فردو تنصیب کی تخمینی گہرائی 60 سے 90 میٹر کے درمیان ہے۔ اس اعتبار سے یہ مقام فردو اور نطنز دونوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط تصور کیا جاتا ہے۔ فردو کے برعکس، جس میں صرف ایک داخلی سرنگ ہے، کوہ فاس میں کم از کم چار داخلی راستے ہیں، جن میں دو پہاڑ کے مشرقی طرف اور دو مغربی طرف واقع ہیں۔ "ٹیلی گراف" کے مطابق، ایران وہاں اس وقت ایک تنصیب تعمیر کر رہا ہے اور اس نے گزشتہ چار برسوں میں اس علاقے کو خاموشی سے وسعت دینے اور اس کے تحفظ کے لیے بھرپور کوششیں کی ہیں۔ سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ علاقہ خفیہ طور پر توسیع پا چکا ہے، اور افزودگی کی تنصیب معلوم ہونے والی جگہ کے گرد نئے مضبوط حفاظتی انتظامات بنائے جا چکے ہیں۔ سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق، پہاڑ کے نیچے واقع اس تنصیب میں پہلے ہی پیچیدہ سرنگوں کا نیٹ ورک تیار کیا جا چکا ہے، اور یہ جدید ترین سکیورٹی نظام سے لیس ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس منصوبے کی وسعت سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایران اس تنصیب کو صرف سینٹری فیوجز بنانے کے لیے نہیں بلکہ یورینیم کی افزودگی کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ایران نے کوہ فاس کے نیچے جاری سرگرمیوں کی نوعیت کے بارے میں کوئی انکشاف نہیں کیا، جب کہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے بھی اس تنصیب میں خفیہ جوہری سرگرمیوں کے امکان کو رد نہیں کیا ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری ہی وہ اوزار ہے

جو سماج کی حقیقی حالت کو سامنے لائے گا: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت و افادیت بار بار عوام کے ساتھ ساتھ حکومت کے بھی سامنے رکھ رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں راہل گاندھی نے وشوکرما سماج کے کچھ نمائندوں سے ملاقات کر ان کے مسائل کو جاننے کی کوشش کی۔ اس ملاقات کی ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں راہل گاندھی وشوکرما سماج کے لوگوں سے سنجیدہ گفتگو کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ ویڈیو کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "وشوکرما سماج کے نمائندوں کی اہم شکایتوں میں نمائندگی کی کمی، روایتی روزگار کا ختم ہونا شامل تھا۔ راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی نے ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ اٹھایا ہے، تاکہ سماج کے ہر طبقہ کو نمائندگی، شراکت داری اور حصہ داری یقینی ہو سکے۔ ہم ملک کے ہنرمند لوگوں کے احترام، مساوات کی لڑائی میں ساتھ ہیں اور انھیں انصاف دلا کر رہیں گے۔"

خاص ملاقات سے متعلق راہل گاندھی نے کہا کہ "گزشتہ دنوں دہلی میں ہندوستان کے گوشے گوشے سے آئے وشوکرما سماج کے نمائندوں سے ملاقات ہوئی، جہاں انھوں نے اپنے مسائل کھل کر سامنے رکھے۔ نمائندگی کی کمی، روایتی روزگار کا چھن جانا، بے عزتی و تذلیل اور ملک کی ایک بہت بڑی آبادی کا مین اسٹریم سے دور ہونا ان کی اہم شکایتیں تھیں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "مکمل سوراج کے لیے کانگریس کی تحریک آزادی کی مثال پیش کر کے انھیں سمجھایا کہ صرف نمائندگی کافی نہیں ہے، اقتدار کے اندر ان کی طاقت اور متحد و مضبوط آواز کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اس سمت میں پہلا اور سب سے ضروری قدم ہے 'ذات پر مبنی مردم شماری'، وہ اوزار جو سماج کی اصل حقیقت کو سامنے لائے گا۔ اس سے زمینی حقیقت ظاہر ہوگی اور اسی کی بنیاد پر پالیسیاں بنائی جائیں گی، جو نمائندگی، شراکت داری اور حصہ داری کو یقینی کریں گی۔" اس ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے وشوکرما سماج کے لوگوں کو یقین دلایا کہ اس جنگ میں کانگریس پارٹی ان کا وصیلہ ہے۔ نمائندگی کی شروعات پارٹی کے اندر سے ہوگی۔ ہم نے یہ گجرات میں ضلع سطح پر کر کے دکھایا ہے اور آگے بھی ریاست در ریاست کرتے جائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ جب ان کے سماج سے قیادت کرنے والے ایسے لیڈران ابھر کر آئیں گے، جنھیں ان کا تعاون اور حمایت حاصل ہوگا، تبھی تبدیلی کا یہ سلسلہ شروع ہوگا۔ راہل گاندھی نے پسماندہ سماج اور ان کے ہنرمند لوگوں کی لڑائی میں ہمیشہ ساتھ دینے کے اپنے عزائم کو دہراتے ہوئے انھیں احترام اور برابری کے اس سفر میں آگے بڑھنے کی ہمت دی۔

'ہم جھوٹی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے'، بلاول بھٹو کو سی آر پاٹل کا دوٹوک جواب

نئی دہلی: معطل 'سندھ آبی معاہدہ' پر مرکزی وزیر جل شکتی سی آر پاٹل نے کہا کہ "یہ فیصلہ ہندوستانی حکومت اور وزیر اعظم کا ہے۔ معاہدہ کی معطلی کے بارے میں کوئی اپڈیٹ نہیں ہے، جو بھی فیصلہ لیا جائے گا اس سے ملک کو ہی فائدہ ہوگا۔" سندھ آبی معاہدہ پر بلاول بھٹو کے مبینہ بیان پر سی آر پاٹل نے کہا کہ 'پانی کہیں نہیں جائے گا، وہ جو کہتے ہیں وہ ان کا اپنا سوال ہے۔ ہم جھوٹی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے۔' واضح ہو کہ گزشتہ دنوں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے واضح طور پر کہہ دیا تھا کہ 'سندھ آبی معاہدہ' کو کبھی بحال نہیں کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر جل شکتی سی آر پاٹل نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ "میں آپ کو ایک لائن میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ پانی کہیں نہیں جائے گا۔ بلاول بھٹو زرداری کیا کہتے ہیں یہ ان کا سوال ہے۔ ان کو اپنی سیاست وہاں کرنی ہے تو وہ کرتے رہیں، انہیں جو کہنا ہے کہیں۔ انہوں نے تو دھمکیاں بھی دی تھیں کہ پانی نہیں بہے گا تو خون بہے گا، وہ بھی آپ نے سنا ہوگا۔ ایسی دھمکیوں سے ہم ڈرتے بھی نہیں ہیں۔ مگر کچھ باتیں صحیح وقت پر ہی اچھی لگتی ہیں، اس لیے اس کا جواب مناسب وقت پر ہی دینا بہتر ہوگا۔"

الیکشن کمیشن نے 6 سال سے غیر فعال

345 سیاسی پارٹیوں کو فہرست سے ہٹانے کا عمل کیا شروع

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے غیر منظور شدہ سیاسی پارٹیوں (آر یو پی پی ایس) کے خلاف بڑا قدم اٹھایا ہے۔ جمعرات (26 جون) کو الیکشن کمیشن نے بتایا کہ اس نے 345 رجسٹرڈ لیکن غیر منظور شدہ سیاسی پارٹیوں کو فہرست سے ہٹانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان پارٹیوں نے 2019 سے اب تک یعنی گزشتہ 6 سالوں میں ایک بھی انتخاب میں حصہ نہیں لیا ہے، جو رجسٹریشن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری شرط ہے۔ الیکشن کمیشن نے اس حوالے سے مزید بتایا کہ ان سیاسی پارٹیوں کے دفتر بھی کہیں موجود نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ صرف کاغذوں پر ہی درج ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں یہ 345 سیاسی پارٹیاں فعال ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں، لیکن واضح طور پر ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ فی الحال الیکشن کمیشن کے ریکارڈ میں 2800 سے زیادہ غیر منظور شدہ سیاسی پارٹیاں (آر یو پی پی ایس) درج ہیں، لیکن ان میں سے کئی پارٹیاں ضروری شرطیں پوری نہیں کر رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ایسی سیاسی جماعتوں کو فہرست سے ہٹانے کا عمل جاری ہے تاکہ انتخابی عمل کو شفاف اور ذمہ دار بنایا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن ان دنوں پوری طرح سرگرم نظر آ رہا ہے، کیونکہ بہار کے ساتھ ساتھ کئی ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے 25 جون کو اعلان کیا کہ بہار کے ساتھ ساتھ 5 دیگر ریاستوں میں ووٹر لسٹ کا گہرائی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ یہ وہ ریاستیں ہیں جہاں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ الیکشن کمیشن پورے ملک میں نظر ثانی کا ایک خصوصی عمل شروع کرے گا، تاکہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے ووٹر لسٹ کی درستگی کو برقرار رکھ سکے۔

کانوڑ یاترا کے راستے پر کھلے میں فروخت نہیں ہوگا گوشت، دکانوں پر لکھنا ہوگا نام، یوگی کی ہدایت

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کانوڑ یاترا، محرم اور رتھ یاترا کے متعلق اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ اس میں یوپی کے پولیس کمشنرز، ڈویژنل کمشنرز، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس وغیرہ موجود تھے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام تقریبات امن وسلامتی اور ہم آہنگی کے ساتھ مکمل ہوں، اس کے لیے انتظامی مشینری کو مکمل حساسیت اور احتیاط کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کانوڑ یاترا کے سلسلے میں خصوصی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر کہیں بھی کھلے میں گوشت وغیرہ فروخت نہ کیا جائے۔ ساتھ ہی ہر ایک دکاندار کو دکان کے باہر واضح طور پر نام لکھنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مزید کہا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر ڈی جے، ڈھول-تاشا اور گانے کی آواز مقرر کردہ حد کے مطابق ہی ہونی چاہیے۔ بہرا کر دینے والے شور، اشتعال انگیز نعرے اور روایتی راستے سے الگ راستہ اختیار کرنا وغیرہ کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی شوبھا یاترا کے لیے درخت کاٹنا، جھگیاں ہٹانا یا غریبوں کے گھروں کو اجاڑنا ناقابل قبول عمل ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مذہبی جلوس میں ہتھیاروں کا مظاہرہ اور مذہبی علامات کا سیاسی استعمال ہم آہنگی کو متاثر کرنے والے اعمل ہیں، جن پر پوری سختی سے روک لگنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو الرٹ رہنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ تھانہ، حلقہ اور چوکی کی سطح پر مقامی انتظامیہ کانوڑ ایسوسی ایشن کے ساتھ رابطہ میں رہیں اور تمام انتظامات کا قبل از وقت جائزہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے عقیدت مندوں کی سہولت کو ترجیح دیتے ہوئے کہا کہ یاترا کے راستے پر کہیں بھی کھلے میں گوشت وغیرہ فروخت نہ کی جائے۔

اٹاوہ میں اہیر رجمنٹ اور یادو مہاسبھا کے کارکنان کا پولیس سے تصادم، پتھراؤ اور فائرنگ سے حالات کشیدہ

اٹاوہ: یہاں 'کتھاواچک' (مبلغ) کے ساتھ مار پیٹ اور چوٹی کاٹنے کے واقعہ نے حالات کو انتہائی کشیدہ بنا دیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے ضلع میں ماحول لگاتار خراب ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ 26 جون کو بکیور میں تھانہ کا گھیراؤ اور جام کرنے کے بعد داندپور گاؤں جا رہے اہیر رجمنٹ و یادو مہاسبھا کے لوگوں کا پولیس سے تصادم ہو گیا۔ پولیس نے داندرپور گاؤں سے پہلے لدھیانہ سڑک پر تنڈوا کچھیان گاؤں کے پاس انھیں روکنے کی کوشش کی تو ناراض لوگوں نے پولیس پر ہی پتھراؤ کر دیا۔ اس سے پولیس کی گاڑی کا شیشہ بھی ٹوٹ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پتھراؤ کو دیکھتے ہوئے پولیس نے لاٹھیاں چلا کر ہنگامہ کرنے والوں کو پیچھے کی طرف دھکیلا اور ہوائی فائرنگ بھی کی۔ موقع پر فوراً اضافی پولیس فورس کو طلب کیا گیا ہے۔ سینئر افسران بھی موقع پر موجود ہیں۔ پولیس فورس کی بڑھتی تعداد کو دیکھ کر اہیر رجمنٹ اور یادو مہاسبھا کے تمام کارکنان جائے وقوع سے فرار ہو گئے۔ پتھراؤ کے بعد پولیس کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے ہنگامہ کرنے والے فرار ہو گئے ہیں، جس سے علاقے میں امن والی حالت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ پولیس نے 12 لوگوں کو حراست میں بھی لیا ہے۔ اے ایس پی شریش چندر نے بتایا کہ موقع پر اب امن قائم ہو چکا ہے۔ پولیس کے ذریعہ لوگوں کو روکے جانے پر پتھراؤ ہوا تھا، اس کے بعد پولیس نے جوابی کارروائی کی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کچھ لوگوں کو پکڑ کر پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی ہے۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کر کارروائی کیے جانے کی بات کہی جا رہی ہے۔ اے ایس پی نے پولیس کے ذریعہ فائرنگ کیے جانے کی بات کو غلط بتایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ داندرپور گاؤں کے پاس لوگوں نے ہنگامہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ پولیس کی گاڑی پر پتھراؤ بھی ہوا تھا، لیکن اس میں کوئی پولیس اہلکار زخمی نہیں ہوا ہے۔

مہاراشٹر: 'آپ کے پاس کپڑے، جوتے اور موبائل ہماری وجہ سے ہیں'،

بی جے پی رکن اسمبلی کا متنازعہ بیان

ممبئی: مہاراشٹر کے بی جے پی رکن اسمبلی ببن راؤ لونیکر کے ایک متنازعہ بیان نے سبھی کو حیران کر کے رکھ دیا ہے۔ ان کے بیان کی غیر سنجیدگی کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بھی تنقید کر ڈالی ہے۔ ببن راؤ نے ایک عوامی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے یہ متنازعہ بیان دیا۔ انھوں نے عوام سے کہا کہ ان کی پارٹی اور حکومت کی تنقید کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ انھیں کپڑے، جوتے، موبائل، منصوبوں کا فائدہ اور بوائی کے لیے پیسے ہماری وجہ سے مل رہے ہیں۔ اس بیان پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ "ایسی باتیں نہیں کہنی چاہئیں۔" وسط مہاراشٹر کے جالنہ ضلع میں اپنے اسمبلی حلقہ پرتور میں 'ہر گھر سولر' منصوبہ سے متعلق ایک تقریب میں سابق وزیر ببن راؤ نے مذکورہ بالا بیان دیا۔ انھوں نے حکومت کے فلاحی منصوبوں اور ترقیاتی کاموں کا ذکر کیا، لیکن اسی دوران یہ بھی کہہ دیا کہ عوام کو یہ فائدے بی جے پی کی وجہ سے حاصل ہو رہے ہیں۔ اس بیان کے بعد اپوزیشن لیڈران نے ببن راؤ پر حملہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ببن راؤ کے متنازعہ بیان پر مشتمل ویڈیو 26 جون کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوئیں۔ ویڈیو میں وہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ "کچھ لوگ، اور خاص طور سے نوجوان سوشل میڈیا پر ہماری اور ہماری پارٹی کی تنقید کرتے ہیں۔ ہم نے آپ کے گاؤں میں پانی کی ٹنکی، کنکریٹ کی سڑکیں، تقاریب کے لیے مقامات بنوائے اور مختلف سرکاری منصوبوں کا فائدہ دیا۔" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "ببن راؤ لونیکر نے ہماری تنقید کرنے والوں کی ماؤں کو تنخواہ دی اور ان کے والدین کے لیے پنشن کو بھی منظوری دی۔" اپنے خطاب میں وہ حکومت کے کچھ دیگر منصوبوں کا بھی تذکرہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "پی ایم نریندر مودی نے (پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعہ) آپ کے والد کو بوائی کے لیے 6000 روپے دیے۔ آپ کی بہن لاڈکی بہن منصوبہ کا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ آپ کے (بی جے پی کی تنقید کرنے والوں کے) پاس جو کپڑے، جوتے، موبائل فون ہیں، وہ سب ہماری وجہ سے ہیں۔" اس ویڈیو کے سامنے آتے ہی اپوزیشن نے اسے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی کے رکن قانون ساز کونسل اور ایوان میں حزب اختلاف کے قائد امباداس دانوے نے بی جے پی رکن اسمبلی کے بیان پر حیرانی ظاہر کی اور ناراضگی کا اظہار بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ "جمہوریت میں ایسی زبان بولنا ٹھیک نہیں ہے۔" دانوے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنا رد عمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا کہ "آپ کا رکن اسمبلی درجہ لوگوں کی وجہ سے ہے۔ آپ کے کپڑے، جوتے، ہوائی ٹکٹ، نیتا گیری، (آپ کی) کار میں ڈیزل بھی لوگوں کی وجہ سے ہے۔" ساتھ ہی دانوے نے کہا کہ "لوگوں کو یہ الفاظ یاد رکھنے چاہئیں۔ ریاست میں مقامی بلدیہ کے انتخابات آ رہے ہیں اور اس میں معقول جواب دینا چاہیے۔"

نیٹو چیف کی طرف سے امریکہ کو باپ کہنے پر وائٹ ہاؤس سے جاری ویڈیو ٹرمپ کے گلے کا ہار بن گئی

واشنگٹن: ہالینڈ میں ہونے والی نیٹو سربراہ کانفرنس امریکی صدر ٹرمپ ایران پر امریکہ کی خوفناک بمباری کے اگلے ہی روز پہنچے تو ایک طرف وہ اپنی کامیابی کے فخریہ قصے لے کر آئے تھے اور فوری بعد کے لیے نئے عزائم اور امیدوں کی خبر دینے کو بے تاب تھے تو وہیں نیٹو سربراہ ان کی اس قدر تعریف کے ڈونگرے برسا رہے تھے کہ جیسے ٹرمپ کو امن کو نوبل انعام تو ایران پر خوفناک بمباری کے بعد ملا ہی چاہتا ہو۔ صدر ٹرمپ نے اس موقع پر امریکہ کی طرف سے 80 سال پہلے ہیروشیما اور ناگا ساکی پر گرائے گئے جوہری بموں کے اقدام کی بھی تحسین اسی طرح بآسانی کر لی جس طرح وہ ایران کے جوہری بم بنانے کو روک کر بڑی تباہی کے راستے میں آ کھڑے ہونے کے انداز میں تازہ امریکی بمباری کی تعریف کر رہے تھے۔ انہوں نے پہلے امریکی جوہری بم جاپان پر گرانے کو امن کا باعث ثابت کیا اور پھر ایران کے ممکنہ جوہری بم کو قبل از وقت ہی تباہ کر دینے کو امن کی خدمت قرار دیا۔ ساتھ ہی ساتھ ٹرمپ نے اسرائیل اور ایران کو اپنی طرف سے کی گئی سرزنش اور فہمائش کا ذکر کیا کہ ان دونوں کو اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ اسرائیل کے نیتن یاہو کے لیے ٹرمپ کی سخت لہجے کی گفتگو کے اس موقع پر نیٹو سیکرٹری جنرل روٹے نے ہلکے پھلکے پیرائے میں کہا بعض اوقات ڈیڈی کو انہیں سمجھانے کے لیے سخت زبان استعمال کرنا پڑتی ہے۔ اس ڈیڈی کے لفظ کو ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس نے خوب پسند کیا بلکہ گلیمرائز کرنے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس اور ڈیڈی رے ڈیڈی کے بول لگانے کے ساتھ ساتھ نیٹو اجلاس سے ٹرمپ کی تصاویر لگا دیں۔ گویا ڈرامہ نہیں اچھی خاصی فلم بنا دی۔ یوں وائٹ ہاؤس نے سچ مچ باپ بنانے کی کوشش کر ڈالی۔ صدر ٹرمپ کہہ رہے تھی کہ انہوں نے دونوں کو سمجھایا ہے کہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کی تو پھر انہیں پوچھا جائے گا۔ بعد ازاں نیٹو کے سیکرٹری جنرل روٹے نے بین الاقوامی خبر رساں ادارے روئٹرز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا میں نے ڈیڈی کا لفظ اس لیے استعمال کیا ہے کہ اندازہ ہو کہ امریکہ کے بعض اتحادی امریکہ کو کیسے دیکھتے ہیں اور ڈیڈی سے مراد امریکہ تھا ٹرمپ نہیں۔ انہوں نے کہا میں نے یہاں یورپ میں کئی بار سنا ہے کہ لوگ کہہ رہے ہوتے ہیں مارک کیا امریکہ ہمارے ساتھ کھڑا رہے گا؟ تو میں انہیں کہتا ہوں کہ یہ پوچھنا کچھ ایسا ہے کہ کوئی چھوٹا بچہ اپنے ابا سے پوچھ رہا ہو کہ ابا آپ ہمارے ساتھ رہو گے ناں؟ جنرل روٹے نے کہا میں یہ ڈیڈی کا لفظ ان معنوں میں استعمال کیا تھا۔ میں نے امریکہ کے لیے باپ کا لفظ بولا تھا۔ ٹرمپ کو باپ نہیں کہا تھا۔ ان سے پوچھا گیا کیا نیٹو کے ارکان بچوں کی طرح ہیں۔ جو بڑے ہونے لگے ہیں اس لیے نیٹو اتحاد کے لیے اب اپنے فنڈز بڑھانے پر تیار ہو گئے ہیں؟ روٹے نے کہا نہیں، نیٹو ارکان بچے نہیں پہلے بھی بڑے تھے۔ مگر اب انہیں اندازہ ہوا کہ دفاعی ضرورتوں کے لیے انہیں بھی امریکہ کے برابر ہی خرچ کرنا ہے تاکہ نیٹو موثر انداز سے کام کرتا رہے۔

آئی سی سی نے کرکٹ کے کئی اصول وضوابط میں کی بڑی تبدیلی، 2 جولائی سے ہوگا نفاذ

دبئی: (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ کے کئی اصولوں میں بڑی تبدیلی کر دی ہے، جسے 2 جولائی سے انٹرنیشنل کرکٹ میں نافذ کر دیا جائے گا۔ ان تبدیلیوں میں 35 ویں اوور سے صرف ایک گیند کے استعمال کا اصول تو شامل ہے ہی، ساتھ ہی آئی سی سی نے ٹیسٹ میں اسٹاپ کلاک اصول بھی نافذ کر دیا ہے۔ یہی نہیں اگر کوئی کیچ واضح نہیں ہے اور کھلاڑی اس کے باوجود بلے باز کے آؤٹ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے نو بال قرار دیا جائے گا۔ آیئے ذیل میں آئی سی سی کی جانب سے کی گئی بڑی تبدیلیوں کے بارے میں جانتے ہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ میں اسٹاپ کلاک: ٹی 20 اور ون ڈے کرکٹ میں اسٹاپ کلاک اصول نافذ کرنے کے ایک سال بعد اب آئی سی سی نے ٹیسٹ میں بھی اسے نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سلو اوور ریٹ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اب آئی سی سی کے نئے اصول کے مطابق فیلڈنگ ٹیم کو 2 اوور کے درمیان صرف 1 منٹ کا وقفہ ملے گا۔ اگر وہ اس اصول پر عمل نہیں کرتے ہیں تو امپائر سے انہیں 2 وارننگ ملیں گی۔ اس کے بعد اگر ایسا ہوا تو ہر بار 5 رن کا جرمانہ (پنالٹی) عائد کیا جائے گا۔ 80 اوور کے بعد وارننگ دوبارہ ریسیٹ ہو جائیں گی۔ یہ اصول صرف 27-2025 ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ میں نافذ ہوگا۔

شارٹ رن پر بڑا جرمانہ: آئی سی سی نے شارٹ رن کے معاملے پر بھی بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اس سے قبل جان بوجھ کر شارٹ رن لینے پر 5 رن کا جرمانہ عائد کیا جاتا تھا، لیکن نئے اصول کے مطابق اگر بلے باز اضافی رن چرانے کے لیے جان بوجھ کر رن مکمل نہیں کرتا ہے تو امپائر فیلڈنگ ٹیم سے پوچھے گا کہ وہ کس بلے باز کو اسٹرائیک پر لینا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ شارٹ رن لینے والے بلے باز کی ٹیم پر 5 رن کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ حالانکہ یہ سب تبھی ہوگا جب امپائر کو لگا ہو کہ بلے باز کا ارادہ امپائر کو دھوکہ دینے یا رن بنانے کا نہیں تھا۔

سلائیوا لگانے پر نہیں بدلی جائے گی گیند: آئی سی سی نے گیند پر سلائیوا لگانے پر پابندی تو پہلے سے لگائی ہوئی ہے، لیکن اس میں بڑی تبدیلی یہ ہوئی ہے کہ اگر امپائر کسی گیند پر سلائیوا پاتے ہیں تو اسے فوراً نہیں بدلا جائے گا۔ یہ تبدیلی اس لیے کی گئی ہے کہ ٹیمیں گیند بدلنے کے لیے جان بوجھ کر سلائیوا کا استعمال نہ کریں۔ اب امپائر گیند اسی وقت تبدیل کریں گے جب اس کی حالت میں کوئی خاص تبدیلی ہو، جیسے کہ گیند بہت گیلی ہو یا اس میں اضافی چمک ہو۔ یہ فیصلہ مکمل طور سے امپائر اپنی صوابدید سے لیں گے۔ اگر امپائر کو لگتا ہے کہ سلائیوا کے استعمال سے گیند کی حالت میں زیادہ تبدیلی نہیں ہوئی ہے تو گیند نہیں بدلے گی۔

آؤٹ کے فیصلے کے بعد ڈی آر ایس پروٹوکال میں تبدیلی: آئی سی سی نے ڈی آر ایس پروٹوکال میں بھی بڑی تبدیلی کی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک بلے باز کو کیچ آؤٹ دیا گیا اور وہ ریویو کا مطالبہ کرتا ہے، الٹرا ایج دکھاتا ہے کہ گیند بلے کو چھوئے بغیر پیڈ سے ٹکرائی، کیچ آؤٹ خارج ہونے کے بعد ٹی وی امپائر اب دوسرا ڈسمسل موڈ (جیسے ایل بی ڈبلیو) کی جانچ کرتا ہے۔ پہلے اگر کیچ آؤٹ نہیں تھا تو ایل بی ڈبلیو کے لیے ڈیفالٹ فیصلہ 'ناٹ آؤٹ' ہوتا تھا۔ لیکن نئے اصول میں جب ایل بی ڈبلیو کے لیے بال ٹریکنگ گرافک دکھایا جائے گا اور اگر بلے باز یہاں آؤٹ پایا گیا تو اسے پویلین لوٹنا ہوگا۔

ریویو عمل میں تبدیلی: آئی سی سی نے امپائر اور کھلاڑی کے ریویو کے عمل میں بڑی تبدیلی کی ہے۔ پہلے ٹی وی امپائر، فیلڈ امپائر اور پھر کھلاڑی کے ریویو پر غور وخوض کرتے تھے لیکن نئے اصول کے مطابق اگر بلے باز پہلی ہی صورت میں آؤٹ ہو جاتا ہے تو گیند ڈیڈ ہو جائے گی، دوسرے ریویو کی جانچ ہی نہیں کی جائے گی۔ مثلاً، اگر ایل بی ڈبلیو اور رن آؤٹ کے لیے اپیل ہے تو ٹی وی امپائر پہلے ایل بی ڈبلیو کی جانچ کرے گا، کیونکہ یہ پہلے ہوا اگر بلے باز آؤٹ ہے تو گیند وہیں ڈیڈ ہو جائے گی۔

کیچ کے اصول میں بھی تبدیلی: آئی سی سی نے کیچ کے اصول میں بھی بڑی تبدیلی کی ہے۔ میدانی امپائروں کو اگر پتہ نہیں ہے کہ کیچ صحیح سے لیا گیا ہے یا نہیں، لیکن ٹی وی امپائر بتاتا ہے کہ یہ نو بال تھی۔ پہلے نو بال سگنل ہونے پر کیچ چیک نہیں کیا جاتا تھا۔ لیکن نئے اصول کے مطابق تیسرا امپائر اب کیچ کا بھی جائزہ لے گا۔ اگر کیچ صحیح ہے تو بلے بازی کرنے والی ٹیم کو نو بال کے لیے صرف 1 اضافی رن ملے گا۔ لیکن اگر کیچ صحیح نہیں ہے تو بلے بازوں کی جانب سے بنائے گئے رن بلے بازی ٹیم کو ملیں گے۔

باؤنڈری پر لیے گئے کیچ کے اصول میں تبدیلی: آئی سی سی نے ون ڈے کرکٹ میں 35 ویں اوور کے بعد ایک ہی نئی گیند کے استعمال کی اجازت دے دی ہے۔ اس سے اب ڈیتھ اوورس میں تیز گیند بازوں کو مدد مل سکے گی۔ اس کے علاوہ باؤنڈری پر ہونے والے کیچ کے متعلق بھی آئی سی سی نے بڑی تبدیلی کی ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی باؤنڈری کے باہر سے گیند کے ساتھ کسی بھی طرح کا رابطہ کرتا ہے تو غیر قانونی مانا جائے گا۔ فیلڈر گیند کو باؤنڈری کے باہر سے صرف ایک ہی بار اچھال کر کیچ پکڑ سکتا ہے۔

حضرت حبیب عیدروسؒ کا ناندیڑ سے تعلقِ خاطر

از: انجینئر محمد رفیع الدین صدیقی مسعود (پرویز)، اورنگ آباد

حضرت حبیب عیدروس علیہ الرحمۃ کی دکن میں آمد: ۱۵؍شعبان ۱۲۸۱ھ کو پہلی مرتبہ آپؒ حیدرآباد تشریف لائے۔ (ایک دوسرے حوالہ کے مطابق ۱۲۶۸ھ ہے۔) **ناندیڑ میں آمد:** آپ کے چھٹے سفر حیدرآباد کے موقع پر آپؒ ناندیڑ تشریف لائے۔ یہاں اوتادِ وقت حضرت حسین شاہ صاحب مجذوب المعروف برہنہ شاہ صاحبؒ (جن کا مزار سرائے میر عالم، ناؤ گھاٹ میں واقع ہے) سے ملاقات کی۔ آپؒ کی آمد پر مجذوب صاحبؒ نے چادر اوڑھی۔ کبھی فرماتے شریعت آرہی ہے۔ کبھی فرمایا عربوں کا سیّد آرہا ہے۔ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ نے حبیب عیدروس صاحبؒ کو اسمائے حسنیٰ کی اجازت دی اور دعا کی اور ایک خاص درود شریف کی تلقین فرمائی حبیب صاحبؒ نے حاضرین کو بتایا کہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ اوتادِ وقت ہیں۔ ناندیڑ والے خوش نصیب ہیں۔ ان سے فیضان حاصل کریں۔ ان کی قدر کریں۔ حبیب صاحبؒ کو یہ اجازتیں خاندانی بزرگوں سے حاصل تھیں لیکن وہ انہیں اوتادِ وقت سے حاصل کرنے کیلئے ناندیڑ آئے تھے۔ اس ملاقات کے وقت راقم الحروف کے پردادا مفتی محمد تراب الدین صدیقی صاحب موجود تھے۔ پہلی ملاقات میں حبیب صاحبؒ نے مفتی صاحب کو ''مفتی'' کہہ کر مخاطب کیا جن سے وہ پہلے متعارف نہیں تھے۔ اس طرح ناندیڑ میں حضرت حبیب عیدروسؒ کرامت ظاہر ہوئی۔ اس وقت حضرت برہنہ شاہ صاحب مجذوبؒ کا قیام قلعہ ناندیڑ کے پاس ایک ملگی میں تھا۔ حضرت حبیب عیدروسؒ آلِ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔ اسی مناسبت سے حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ نے آپ کے ادب کا لحاظ رکھا۔ **شاہ مکّھا اولیاء علیہ الرحمۃ:** حضرت شاہ مکھاہ اولیاءؒ حضرت بدیع الدین زندہ شاہ مدارؒ کے خلیفہ تھے۔ آپؒ کی درگاہ ۴۰۰؍سال قدیم بڑی درگاہ کے نام سے موسوم ہے۔ جو گاڑی پورہ ناندیڑ میں واقع ہے۔ حبیب عیدروسؒ کے دور میں وہاں سجّادہ نہیں تھے۔ حبیب عیدروسؒ نے بوجہ بشارہ شاہ محمد طاہر صاحبؒ کو سجّادہ مقرر کیا۔ اس درگاہ کے سجّادے مجرّد ہوا کرتے تھے۔ لیکن حبیب صاحب قبلہؒ نے بذریعہ شاہی فرمان آپ کو شادی کی اجازت دلوائی۔ حالیہ دور میں شاہ محمد طاہر صاحبؒ کی نماز جنازہ حبیب مجتبیٰ صاحب قبلہ نے پڑھائی۔ **حبیب عیدروس علیہ الرحمۃ اور محمود شاہ صاحب نقشبندی علیہ الرحمۃ کی ملاقات:** ناندیڑ کی جامع مسجد میں نقشبندی سلسلہ کے ایک بزرگ حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ کی مزار مبارک ہے۔ حبیب عیدروسؒ ۲۸؍ربیع الاول ۱۳۱۱ھ میں مزاج پرسی کے لئے حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ کے گھر تشریف لے گئے اور فرمائے کہ میں مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ کی خانقاہ میں جو آیا بہ اشارۂ عیدروس عدنیؒ آیا۔ میں نے ملاقات کی پرنور پایا۔ پھر فرمائے تم شیخ محمود ہو۔ محمود شاہ صاحبؒ کی توصیف میں فرمایا کہ محمود شاہ صاحبؒ اس زمانے کے سلمان فارسیؓ ہیں۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے مدینہ شریف کی چھڑی تحفہ میں حضرت حبیب عیدروسؒ کو پیش کی۔ حبیب عیدروسؒ کا انتقال ۱۳؍ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ کو ہوا۔ خطۂ صالحین واقع نامپلی حیدرآباد میں مزار پاک ہے۔ ہر سال ۱۳؍تا ۱۵؍ربیع الثانی کو آپ کا عرس شریف ہوتا ہے۔ خانقاہ عیدروسیہ (دربار مسجد) عرب گلی، ناندیڑ میں آپ کی ایک گدّی موجود ہے۔ ہر جمعرات کو صبح ۸؍بجے حلقہ شریف ہوتا ہے۔ بلالحاظ مذہب وملت لوگ شریک ہوکر فیض پاتے ہیں۔ **مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ ناندیڑ:** آج سے تقریباً سوا سو سال پہلے حضرت حبیب عیدروسؒ نے ناندیڑ میں پہلی اسلامی درس گاہ مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ قائم فرمائی ۱۹۲۰ء میں محکمہ تعلیمات سے میرے دادا محمد عبدالرحمن صدیقی فخریؔ صاحب کی خدمات مستعار لے کر ان کو صدر مدرس بنایا۔ اس مدرسہ میں تحتانوی سرکاری نصاب کے علاوہ ہر جماعت میں ضروری دینی تعلیم کا بطور خاص انتظام تھا۔ اور شعبہ حفظ القرآن بھی قائم کیا گیا تاکہ طلباء حفظ قرآن کرسکیں۔ یہ ناندیڑ میں حفظ قرآن شریف کا پہلا انتظام تھا۔ اس مدرسہ میں حفاظ طلباء کو وظیفہ تعلیمی بطور ترغیب ماہانہ دیا جاتا تھا۔ حبیب صاحب قبلہ جب بھی ناندیڑ تشریف لاتے مدرسہ کا معائنہ فرماتے اور طلباء کی ہمت افزائی فرماتے۔ ریاست حیدرآباد کے وزیراعظم مہاراجہ کشن پرشاد نے بھی مدرسہ کا معائنہ کیا اور مسرور ومطمئن ہوئے اس موقع پر حبیب عیدروسؒ کے فرزند حبیب احمد صاحب قبلہؒ موجود تھے۔ وزیراعظم کشن پرشاد صاحب حبیب صاحبؒ سے بہت ادب اور عقیدت سے ملے۔ ایک مرتبہ مرزا یاور جنگ وزیر امور مذہبی ریاست حیدرآباد نے بھی مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ ناندیڑ کا معائنہ فرمایا۔ اس وقت موجود حبیب مجتبیٰ صاحب قبلہ کے والد گرامی حضرت حبیب جعفر صاحب قبلہؒ مدرسہ میں تشریف لائے۔ وزیر صاحب آپؒ سے عقیدت سے ملے اور مدرسہ کے لئے حکومتی تعاون کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ اس موقع پر علی اصغر بلگرامی صاحب کمشنر اورنگ آباد و عبدالمجید خاں صاحب کلکٹر ناندیڑ، عبدالقیوم خان صاحب وزیر موصوف کی پی۔ اے یہ تمام عہدیداران موجود تھے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میر عثمان علی خان بادشاہ وقت بذریعہ خصوصی ٹرین رات کے ایک بجے ناندیڑ پہنچے۔ ان کے لئے شاہی کھانا پکوایا گیا تھا۔ وہ رات کے کھانے سے نظام آباد میں فارغ ہوچکے تھے۔ اس لئے انہوں نے کلکٹر ناندیڑ کو حکم دیا کہ وہ کھانا مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ کے طلباء کے لئے استعمال کیا جائے۔ کلکٹر موصوف نے انبیاء خان صاحب منتظم مدرسہ کے ذریعہ ویسا ہی انتظام کیا۔ ۱۹۶۴ء یا ۱۹۶۵ء کو میر برکت علی خان (پرنس مکرم جاہ بہادر) ناندیڑ آئے تھے۔ انہوں نے بھی مدرسہ عیدروسیہ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر موجود حبیب صاحب قبلہ کے بڑے بھائی حبیب عبدالرحمن عرف حبیب حضرت صاحبؒ موجود تھے۔ میر برکت علی خان صاحب نے بھی مدرسہ کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا۔ آج بھی حبیب صاحب قبلہ کے حکم سے خانقاہ عیدروسیہ میں عربی تعلیم کے لئے مکتب جاری ہے۔ اس کے علاوہ بڑی عمر کے لوگ بھی قرآن پڑھ رہے ہیں۔ پڑھانے کی ذمہ داری محمد المجید صدیقی کو دی گئی ہے۔ ہفتہ واری درس سیرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جامعہ نظامیہ کے امتحانات کیلئے طلباء کی تیاری مفتی محمد شمس الدین صدیقی صاحب کروار ہے ہیں۔ یہاں جامعہ نظامیہ کے سالانہ اور ضمیمہ امتحانات کا مرکز بھی قائم ہے۔ اب طلباء کو ان امتحانات کے لئے حیدرآباد جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ **حضرت حبیب احمد علیہ الرحمۃ:** حضرت حبیب عیدروسؒ کے وصال کے بعد آپ کے فرزند حضرت حبیب احمدؒ جانشین ہوئے۔ آپؒ کا بھی ناندیڑ سے خاص تعلق رہا۔ عرس حبیب حسنؒ کے لئے اور مریدین ومعتقدین سے ملنے کے لئے وہ ناندیڑ آتے رہے۔ دریائے گوداوری ناندیڑ کے کنارے جو عیدگاہ واقع ہے ۱۹۳۰ء میں اسکا سنگ بنیاد حضرت حبیب احمد صاحبؒ نے رکھا۔ اُس وقت حکومت کے ذمہ دار صدر الصدور موجود تھے اور اس زمانے میں ناندیڑ کے کلکٹر نواب رحمت یار جنگ بہادر تھے۔ مدینہ مسجد ناندیڑ جسے کچھّیوں کی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔ اس وسیع اور خوبصورت مسجد کا افتتاح حضرت حبیب احمد صاحبؒ نے ۱۹۳۳ء میں فرمایا۔ **حبیب حسن علیہ الرحمۃ:** سید شرف الدین حسنؒ قطب زماں حبیب عیدروسؒ کے فرزند ہیں۔ والد کی حیات میں ہی ان کا وصال ناندیڑ میں ہوا۔ یہ واقعہ ۱۰۷؍سال پرانا ہے۔ حبیب عیدروسؒ نے فرزند کی تدفین کے لئے بڑی درگاہ گاڑی پورہ کے صحن کی جگہ منتخب فرمائی۔ آپؒ کا مزار مبارک وہیں ہے۔ ہر سال یکم محرم کو عرس شریف ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ حضرت حبیب عیدروسؒ سے آج تک جاری ہے۔ اس عرس میں پٹھانوں اور عربوں کے فنون سپاہ گری کے مظاہرے خاص نوعیت کے تھے۔ **حبیب مرتضیٰ علیہ الرحمۃ:** حبیب عیدروسؒ کے ایک فرزند حبیب مرتضیٰ علیہ الرحمہ کا انتقال کم عمری میں بمقام مکھیڑ ہوا۔ حبیب عیدروسؒ نے پہلے سے ہی ایک مقام کی نشاندہی کی تھی وہیں پر آپؒ کی تدفین ہوئی۔ اس مقام کو ''مشہد'' بھی کہتے ہیں۔ وہاں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ آپؒ کی تدفین کے بعد سے مکھیڑ بڑی وباؤں سے محفوظ ہے۔ حبیب مجتبیٰ صاحب قبلہ کے حکم سے ہر سال ۱۶؍ربیع الثانی کو بعد نماز عصر وہاں کا صندل ہوتا ہے۔ **انبیاء خان صاحب کی حبیب صاحب علیہ الرحمۃ سے عقیدت:** انبیاء خان صاحب حبیب عیدروسؒ کے مرید خاص اور خادم خاص تھے۔ حبیب صاحبؒ سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ اپنے نام کے ساتھ خادم العیدروس لکھا کرتے تھے۔ مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ اور عرس حبیب حسنؒ کے انتظامات بڑی دلچسپی سے کرتے تھے۔ حبیب صاحبؒ کو بھی آپ سے بہت محبت تھی۔ قائد ناندیڑ انبیاء خان صاحب کے انتقال پر پہلا تعزیتی ٹیلی گرام حبیب جعفر صاحب قبلہؒ کا آیا تھا۔ حبیب عیدروسؒ کے بعد ان کے فرزند حبیب احمدؒ جانشین رہے۔ ان کے بعد ان کے فرزند حبیب جعفر صاحبؒ جانشین رہے۔ آپؒ کی ولایت، محبت اور اخلاق کے سبھی قائل رہے۔ میرے دادا محمد عبدالرحمن صاحب صدیقی فخریؔ صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ کی علالت کی اطلاع سن کر آپؒ ناندیڑ تشریف لائے۔ بوقت انتقال تلقین فرمائی اور شربت پلایا۔ نماز جنازہ بھی پڑھائی اور تدفین کے بعد کی فاتحہ اور دعا بھی فرمائی۔ حبیب جعفر صاحب قبلہؒ کا وصال ۱۹۷۵ء میں ہوا۔ تب سے آپ کے فرزند حبیب مجتبیٰ بن جعفر العیدروس جانشین ہیں۔ آپ کے چھتیس ویں (۳۶) دادا حضرت علیؓ ہیں۔ آپ کے مریدین و معتقدین مہاراشٹر، تلنگانہ، آندھرا پردیش، تامل ناڈو، کرناٹک اور دیگر ریاستوں میں بھی ہیں۔ پڑوسی ملکوں میں بھی آپ کے مریدین ومعتقدین ہیں۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم حضرات بڑی تعداد میں آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ کی دعاؤں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پروردگار پاک سے دعا ہے کہ ان کی عمر صحت وتندرستی کے ساتھ دراز ہو اور فیضان کا یہ سلسلہ جاری رہے۔ آمین۔ **حضرت حبیب عیدروس علیہ الرحمۃ کی وصیت:** طویل وصیت سے ایک پیغام حاضر ہے۔ خدا کے بندو بھائی بھائی بنکر رہو۔ صلہ رحمی کرو۔ پروردگار پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہم کو بزرگان دین کی نصیحتوں پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین۔ **نوٹ:** حضرت حبیب حسنؒ ابن حضرت حبیب عیدروسؒ کا ۱۱۳ عرس شریف مطابق 27/28؍جون 2025ء بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں بصد عقیدت منایا جارہا ہے۔ اس ضمن میں یہ مضمون پیش ہے۔

منقبت در شان

حضرت حبیب حسن قدس سرہٗ العزیز

یَاتَوَّابُ تُبْ عَلَیْنَا
وَارْحَمْنَا وَانْظُرْ وَالِیْنَا
کیسے شرف الدین حسن تھے
اپنے والد کا نمونہ
دادا تو شیرِ خُدا ہیں
نانا ہیں شاہِ مدینہ
واقف تھے رازِ خفی سے
مِل گیا تھا علمِ سینہ
کوزے میں دریا بھر اتھا
دِل تھا گنجینہ دفینہ
دھوم ہے عُرسِ حسنؒ کی
ہے محرّم کا مہینہ
غُرّہ کو ہوتا ہے صندل
ایسا ہے یاں کا قرینہ
ہوگی جب گرمئ محشر
ہوہر ایک عرقِ پسینہ
مجرموں کا ہوگا مامن
آلِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سفینہ
ہے دُعا فخریؔ کی یارب
جلد پہنچادے مدینہ

خادم العیدروس محمد عبدالرحمن صاحب صدیقی فخریؔ (مرحوم)

پاکستان افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری کا تیسرا مرحلہ شروع کرے گا

اسلام آباد۔ 26؍ جون۔ ایم این این۔ پاکستان اگلے ہفتے افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری کا تیسرا مرحلہ شروع کرے گا، جس سے ملک بھر میں سنگین انسانی خدشات پیدا ہوں گے۔ پاکستانی حکومت افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری کا تیسرا مرحلہ پانچ دنوں میں شروع کرے گی۔ وزارت داخلہ نے یو این ایچ سی آر اور PoR کارڈ ہولڈرز کے ساتھ رجسٹرڈ تمام مہاجرین کے لیے رضاکارانہ طور پر نکل جانے کے لیے 30 جون کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے حال ہی میں پاکستان پر زور دیا کہ وہ ملک بدری کو روک دے، اور خبردار کیا کہ اقوام متحدہ کے جاری کردہ رجسٹریشن کارڈز کے حامل 1.4 ملین افغان مہاجرین کو جون کے بعد جبری بے دخلی کا خطرہ ہے۔ حقوق گروپ نے پاکستان سے مہاجرین کے حقوق کا احترام کرنے اور پی او آر کارڈ کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ کیا۔ پاکستان میں افغان مہاجرین کو اب ایک غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے کیونکہ وہ آخری تاریخ کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ بہت سے لوگ اپنی پناہ گاہ کھونے اور ایک ایسے ملک میں واپس جانے سے خوفزدہ ہیں جو اب بھی عدم تحفظ سے دوچار ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے پاکستان کی پالیسی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انسانی نتائج کی تنبیہ کی ہے۔

سورۃ الزمر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار
فون نمبر: 9849099228

''سورۃ زُمر'' مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام آیت، کریمہ 71 و 73 میں آیا ہے۔ اسی مناسبت سے علامت کے طور پر اس کا نام ''زُمر'' رکھا گیا ہے اس میں آیات کریمہ 75 اور 8 رکوع ہیں۔ متذکرہ بالا سورت کا زمانہ نزول خود اس کی آیت کریمہ نمبر 10 ''وَ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ'' سے صاف اشارہ ملتا ہے کہ یہ سورت ہجرت حبشہ سے کچھ پہلے نازل ہوئی ہے۔ اس کے شان نزول کے سلسلہ میں روح المعانی میں یہ تصریح آئی ہے کہ اس آیت کا نزول حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں کے حق میں ہوا تھا جبکہ اُنھوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کا عزم کیا (جلد 23، صفحہ 226؛ بحوالہ تفہیم القرآن)۔ الغرض مذکورہ سورت دراصل ایک ایسا خطبہ ہے جو انتہائی بہترین اور موثر ہے۔ جب یہ کلام الٰہی کا نزول ہوا اس وقت مکہ معظّمہ میں اسلام کے خلاف ظلم وتشدد کا بازار گرم تھا، عناد ومخالفت کا ماحول انتہائی عروج پر تھا۔ ایسے حالات میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنا کلام نازل فرماتا ہے جس کے مخاطب، کفارانِ قریش ہیں لیکن حسب موقع اہل ایمان سے بھی خطاب فرمایا گیا۔ مشرکین مکہ کو اس میں ایک حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی تاکہ وہ خدا کے ساتھ سرکشی وبغاوت سے اپنے آپ کو پاک کرلیں اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو اہمیت دیں۔ اس سلسلہ میں بنیادی بات جو بتلائی گئی ہے، سب سے پہلے دعوت محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا اصل مقصود بیان فرمایا گیا۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت دے رہے ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان صرف اور صرف اللہ پاک کی بندگی اختیار کرے، بندگی رب کو بجالانے کیلئے اپنی عبادتوں میں خالص ہوجائیں۔ اس مضمون کو بیان کرنے کیلئے اور اس اُصولی بات کو ذہن نشین کروانے کیلئے اللہ رب العزت نے مختلف انداز اختیار فرماتے ہوئے نہایت ہی شاندار طریقہ پر توحید کی حقانیت اور اس پر قائم ہوجانے والوں کیلئے بہترین نتائج بیان فرمائے، اس کے ساتھ ساتھ شرک کی غلطی اور اس پر چلنے اور جم جانے کے جو بُرے نتائج ہوتے ہیں اس کو بھی واضح انداز میں ارشاد فرمادیا گیا۔ لہٰذا جو لوگ خدا کو چھوڑ کر معبودانِ باطل کی پرستش کررہے ہیں ان کے سامنے توحید کی حقانیت اور اس کے عمدہ انجام کے واضح ہونے پر صرف ایک ہی راستہ باقی رہ جاتا ہے کہ وہ اپنی غلط طرز زندگی اور خود ساختہ طریقہ کو چھوڑتے ہوئے حقیقی مالک کی بندگی وغلامی اختیار کریں تاکہ خدا اپنی رحمت میں انھیں شامل کردے۔ غرض کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا اصل مقصود یہ ہے کہ لوگ اپنی غلط روش سے باز آکر اپنے رب کریم و رحیم کی رحمت کی طرف پلٹ آئیں۔ دوسری جانب اہل ایمان کو بھی یہ حکمت بتلائی گئی کہ ''اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو، نیک بندوں کے لئے یقینا بھلائی ہے اور اس سلسلہ کلام میں اصل جو بات حکمت کی بیان فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ ''وَ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ'' اور خدا کی زمین وسیع ہے۔ یعنی مکہ کے ان حالات میں یہ حکمت سکھائی جارہی ہے کہ اگر اس شہر میں یا ملک میں بندگی رب کی ادائیگی میں تنگی محسوس ہورہی ہو تو فکر کی کوئی بات نہیں کیونکہ خدا کی زمین بڑی وسیع ہے اور جو لوگ دین اسلام پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں، ہر مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپنے دین کی خاطر صبر کریں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بے حساب اجر کا اعلان فرمایا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے نبی کریم سے فرمایا ہے یعنی کہ آپ کفار کو اس بات سے مایوس کردیں کہ یہ لوگ ظلم وستم خواہ کتنا ہی کرلیں لیکن یہ آپ کو راہِ حق، دعوتِ توحید، اور اقامت دین کی راہ سے ہرگز ہٹا نہیں پائیں گے۔۔۔۔! غرض یہ کہ ان مشرکین کو یہ کھلا چیلنج ہے، تم میرا راستہ روکنے اور دعوت اسلامی کی سربلندی کے خلاف جو کچھ بھی کرنا چاہو کرڈالو میں تو یہ اپنا کام جاری رکھوں گا۔'' یہاں یہ بات خاص طور پر دعوت دین کے فریضے کی ادائیگی میں مصروف لوگوں کے لئے ڈھارس بناتی اور ان کے حوصلہ بلند کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے سبق حاصل کرین اور اپنے پاکیزہ مقصد و اعلی نصب العین کے لیے، جو دعوتی طریقہ اور حکمت عملی ہونی چاہیے اسے اپناتے ہوئے اپنے خیر امت ہونے کی ذمہ داری ادا کریں، اور یہ بات بھی یاد رہنی چاہیے کہ چاہے اصلاح معاشرہ کا مرحلہ ہو یا تطہیر قلب وتذکیہ نفس کا معاملہ، یا پھر خدا تعالی کے عام بندوں تک دعوت توحید کے پیغام کو پہنچانے کا کام؛ ان سب کے لیے، کتاب اللہ سنت رسول اللہ مقدم رہے، اور خلفاء راشدینؓ و روشِ صحابہؓ ہمارے لیے ایک آئینہ ہو جس میں ہماپنی ساری جدوجہد وسرگرمیاں دیکھتے اور پرکھتے رہیں۔ اسکے علاوہ یا اس سے ہٹ کر کوئی دوسرا طریقہ خواہ دیکھنے میں کتنا ہی حسین معلوم ہو وہ کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ یاد رہے کہ جو کچھ بھی حکمت عملی، وقت اور حالات کے تحت اپنائی جائے، تربیت کا سامان کیا جائے یہ سب کتاب وسنت کے چوکھٹے میں رہ کر ہی اسکی ترتیب دی جاے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔! ''سورہ ہذا کی آخری آیات 69 تا 75 میں، یوم الحساب میدان حشر، کا ذکر فرمایا گیا کہ اس دن ہر شخص کے اپنے اپنے اعمال کے دفتر کھلیں گے، اور اللہ تعالیٰ کی تجلّی اور نور بے کیف سے محشر کی زمین چمک اٹھے گی انبیاء علیہ السلام اور دوسرے گواہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں گے۔ پھر ہر شخص کا اسکے اعمال کے مطابق انصاف کے ساتھ فیصلہ سنادیا جاے گا، کسی پر کسی طرح کی زیادتی نہیں ہوگی۔ (مستفاد: تفسیر عثمانی، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ) وَالشُّھَدَآءِ ''گواہ سے'' کیا مراد ہے اس سلسلہ میں تدبر قرآن سے ایک اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ ''انبیاء وگواہوں کی پیشی کا ذکر قرآن کے دوسرے مقامات میں تفصیل سے ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء (علیہم السلام) سے اس دن ان کی امتوں کے مقابل میں گواہی دلوائے گا کہ انہوں نے لوگوں کو کیا تعلیم دی اور لوگوں نے اس کا کیا جواب دیا۔ سورہ مائدہ میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ لفظ شھداء میں وسعت و عمومیت ہے۔ یعنی وہ لوگ بھی طلب ہوں گے جو کسی معاملے میں گواہی دینے کی پوزیشن میں ہوں گے خواہ وہ انسانوں میں سے ہوں یا فرشتوں میں سے اس امت کی حیثیت چونکہ شھداء اللہ فی الارض کی ہے اس وجہ سے اس کے مجددین (دین کی بنیادی باتوں کا ازسرنو احیا کرنے والے) وصدیقین بھی طلب ہوں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے لوگوں کو کیا بتایا اور سکھایا اور لوگوں نے اس کا کیا جواب دیا؟ اس عدالت وشہادت اور اس طلبی و روبکاری (مقدمے کی پیشی) کے بعد لوگوں کے درمیان بالکل انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور کسی کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جاے گی'' آ (مولانا امین احسن اصلاحیؒ) تفسیر درمنثور کے حوالے سے مولانا مفتی شفیع صاحبؒ یوں لکھا ہے کہ'' سورہ ق میں مذکور ہے اور ان گواہوں میں امت محمدیہ بھی ہوگی جیسا کہ قرآن کریم میں ہے (آیت) لتکونوا شھداء علی الناس اور ان گواہوں میں خود انسان کے اعضاء وجوارح بھی ہوں گے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے تکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم۔'' (معارف القرآن) آگے آیت 70 ہر شخص کو متنبہ وچوکنا کررہی ہے کہ وہ جو کچھ دنیا میں اعمال انجام دیے جارہا ہے اسکا پورا پورا بدلہ دے دیا جاے گا حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی ہر بندے کے اعمال کو جو کچھ وہ کر رہا ہے خوب جانتا ہے۔ آیت 71 میں منکرین حق کا نقشہ یوں پیش کیا گیا کہ وہ جب اپنے رب کی عدالت سے مجرم بن کر نکالے جائیں گے تب انہیں ایسی ذلت ورسوائی کے ساتھ دوزخ کی طرف ڈھکیلا جاے گا اور جب وہ جہنم کے دروازے پر پہنچیں گے اس وقت ان سے (تنزیہ طور پر) سوال کیا جاے گا کہ کیا ''اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ ۔۔۔۔ یَوْمِکُمْ ھٰذَا؟'' ''کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا؟ اس وقت یہ جواب دیں گے ہاں۔۔۔لیکن اسوقت اس بات کا اقرار کچھ کام نہ دے گا جبکہ عذاب کا فیصلہ کافروں پو چپک گیا؛ پھر آگے آیت 72 میں فرمایا: اس وقت ان سے کہا جاے گا کہ داخل ہوجاو جہنم میں یہ، تکبر کرنے والوں کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ محترم قارئین! اللہ تعالی نے جہاں پر اپنے نافرمان بندوں کا ذکر فرمایا اور انکے کالے کرتوت گنواے اور اسکا جو بدترین صلہ ملے گا اور جہنم میں ہمیشہ کے لیے ملنے والے برے ٹھکانہ کی بات بتلاکر منکرین حق ومشرکین کے لیے سبق دے دیا کہ ہوش میں آجاو نبیؐ کی اور آپکے ماننے والوں سے دشمنی و مخالفت چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔! وہیں پر اہل ایمان بندوں کا اللہ کے ہاں کس شان سے خیر مقدم ہوگا اور انہیں جنت کی طرف اکرام کے ساتھ لے جایا جاے گا اور اسکے دروازے پر استقبال کیا جاے گا اسکے متعلق بھی بہترین خوشخبری سنائی گئی کہ وہاں پر انکے لیے ہر طرف سے ہمیشہ کے لیے سلامتی ہی سلامتی ہوگی پھر ان سے کہا جاے گا کہ'' فادخلوھا خالیدین'' داخل ہوجاو اس (جنت) میں ہمیشہ کے لیے۔ پھر ساری کائنات اللہ کی حمد سے گونج اٹھے گی۔

آج کے دور میں ہمیں ادب کے معیار کو بدلنا ہوگا: ڈاکٹر تقی عابدی

جو لوگ بچوں کے ادب پر کام کررہے ہیں وہ یقیناً بڑا کارنامہ انجام دے رہے ہیں: فاروق سید۔۔۔اکیسویں صدی میں نئے رجحان اور نئی ٹیکنالوجی پر مبنی کہانیاں لکھیں۔: ڈاکٹر رونق جمال

بچوں کے ادب لکھنے والوں کو اعتبار اور احترام کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا: سراج عظیم۔۔۔شعبۂ اردو میں ''اردو میں بچوں کا ادب: روایت اور مسائل'' موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

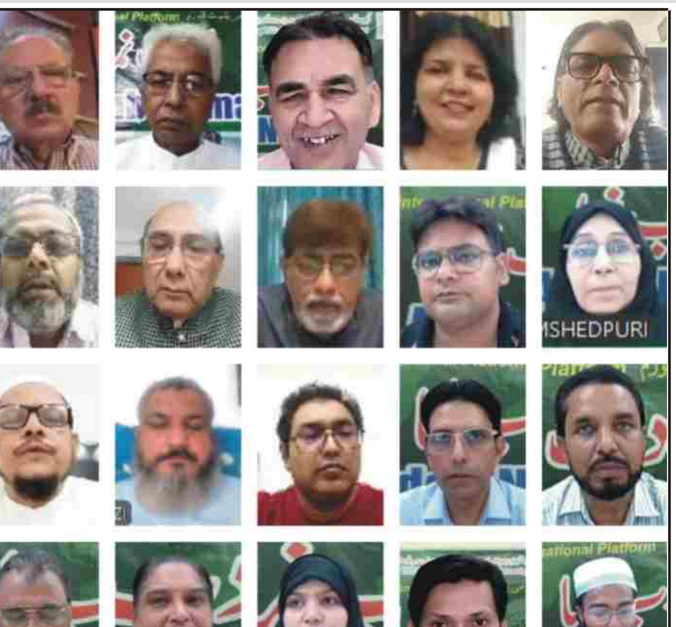

میرٹھ 26/ جون 2025ء: اقبال کی بہترین دعا ''بچہ کی نظم'' ہے۔ اقبال نے 1906ء میں تیرہ نظمیں لکھیں جو بچوں کے اخلاق وکردار کے حوالے سے لکھی گئیں۔ حالی نے بھی بچوں پر چودہ نظمیں لکھیں۔ حالی نے ہماری تربیت کی۔ ایم۔ فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی تو بچوں کے ادب پر ہورہی ہے مگر ان کے ادب پر کوئی سیمینار، کوئی کتاب یا مقالات وغیرہ نہیں لکھے جاتے۔ آج کے دور میں ہمیں ادب کے معیار کو بدلنا ہوگا۔ یہ الفاظ تھے معروف ناقد ڈاکٹر تقی عابدی] کناڈا[کے جو آیو سا اور شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقد ''اردو میں بچوں کا ادب: روایت اور مسائل'' موضوع پر اپنی تقریر کے دوران ادا کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اردو کا مرثیہ رونے کی بجائے ادب پر کام کرنا ہوگا۔ ہمیں اردو کو اکیسویں صدی کی ٹیکنالوجی سے جوڑنا ہوگا۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقد وافسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور عالمی شہرت یافتہ محقق وناقد ڈاکٹر تقی عابدی نے فرمائی۔ صدارت کے فرائض معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمان خصوصی کے بطور ''گل بوٹے'' کے مدیر فاروق سید نے شرکت فرمائی اور مہمانانِ اعزازی کے بطور معروف افسانچہ نگار ڈاکٹر رونق جمال، بچوں کے معروف ادیب ڈاکٹر عطا عابدی، بہار اور آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری سراج عظیم، دہلی نے شرکت کی۔ خصوصی مقرر کے بطور لکھنؤ سے ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین پروگرام میں موجود رہیں۔ جب کہ مقالہ نگار کے بطور ڈاکٹر شاداب علیم نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات محمد ندیم، شکریہ سرتاج جہاں اور نظامت کے فرائض شعبۂ اردو کے ریسرچ اسکالر شاہ زمن نے انجام دیے۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ کسی معاشرے کی تعمیر وترقی کا دارومدار اس بات پر بھی ہے کہ بچے کس طرح کا خواب دیکھتے ہیں کن کن باتوں کی جانب سوچتے ہیں اور کن چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ سینکڑوں ادبا اور ناقدین ادب نے اس موضوع پر مضامین رقم کیے ہیں مگر یہ بھی سچ ہے کہ بچوں کے ادب کے حوالے سے ابھی بھی اتنا کام نہیں ہوا ہے۔ اس موقع پر موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے معروف ادیب وناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ بہت سے لوگ بچوں کی کہانی آج بھی لکھ رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آج کا پروگرام بچوں کے ادب میں اضافہ کرے گا۔ آج کے بچے فلموں اور ٹی وی والی کہانیاں پسند نہیں کرتے جب کہ ادبی کہانیاں دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ میں آج کے پروگرام میں سبھی مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آج بچوں کے ادب پر بہت کم لکھا جارہا ہے جب کہ یہ بہت اہم میدان ہے۔ اس موضوع کے تعلق سے بہت سی تحقیقیں بھی ہورہی ہیں مگر میرے حساب سے ابھی بہت کچھ تحقیق ہونا باقی ہے۔ ڈاکٹر عطا عابدی نے کہا کہ اردو میں بچوں کے ادب میں روایت کی بجائے ہمیں مسائل پر غور کرنا چاہئے۔ بچے سب کو پیارے ہوتے ہیں مگر بچوں کے ادب پر لوگ بہت کم دھیان دیتے ہیں۔ سب کی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے بچے سب کے لیے نمونہ بنیں۔ بہت سے قلم کار بچوں کا ادب لکھتے لکھتے بڑوں کی جانب آگئے اور جو ادب لکھ رہے ہیں ان کے یہاں بچوں کے ادب کی صورت حال بہت نازک ہے اور تاریخ میں بچوں کے ادب پر بات نہ ہونا ہمیں مایوس کرتا ہے۔ سراج عظیم نے کہا کہ کوئی بھی پروفیسر بچوں کے ادب پر اتنا دھیان نہیں دیتے جتنا دینا چاہئے اور بچوں کے ادب لکھنے والوں کو اعتبار اور احترام کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ جب ہم بچوں پر نہیں لکھیں گے تو بڑے ادیبوں کو اور بڑے شعرا کو ہم کیسے جانیں گے۔ بچوں کے ادب پر بھی تنقید ہونا ضروری ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاداب علیم نے اپنے مقالے میں کہا کہ اسماعیل میرٹھی نے بچوں کے ادب کے لیے نہایت معیاری اور لازوال کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی نظموں میں بچوں کو اعلیٰ اخلاق کا درس دیا وہیں انہوں نے بچوں سائنسی اور جغرافیائی حقائق سے روشناس کرانے کا فرض بھی انجام دیا اس کے علاوہ مولانا نے جہدالبقا یعنی ڈراؤن کے فلسفے کو بھی بڑی خوبصورتی سے نظم کیا۔ ڈاکٹر رونق جمال نے کہا کہ ادب اطفال ادب عالیہ کی بنیاد ہوتا ہے۔ دنیا آج گلوبل ویلج بن گئی ہے۔ آج کا بچہ چاہتا کہ وہ آج کے تناظر میں لکھی کہانیاں پڑھیں۔ آج کے بچے سائنسی ادب پر کہانیاں پڑھنا چاہتے ہیں۔ آج ایسی دادیاں نانیاں بھی نہ رہیں جو بچوں کی دلچسپی پر کہانیاں سنائیں بلکہ انہیں سائنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی کہانیاں لکھیں اور سنائیں۔ آج کا تقاضا ہے کہ ہم اکیسویں صدی میں نئے رجحان اور نئی ٹیکنالوجی پر مبنی کہانیاں لکھیں۔ مہمان خصوصی فاروق سید نے کہا کہ ہندوستان میں تقریباً بیس اکیڈمیاں ہیں اور تقریباً سوسازائد یونیورسٹیز ہیں مگر ان میں کہیں بچوں کا ادب نظر نہیں آتا۔ جو لوگ بچوں کے ادب پر کام کررہے ہیں وہ یقیناً بڑا کارنامہ انجام دے رہے ہیں اور اس وقت ہندوستان میں تقریباً ایسے ڈھائی سو ادیب موجود ہیں۔ بچوں کے ادب کے تعلق سے کوئی بجٹ نہیں ہوتا۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ اقبال اور اسماعیل میرٹھی کی نظموں نے ہماری تربیت میں اہم کردار ادا کیا اور آج ہمارے بچوں کے ہاتھوں میں موبائل ہے جو بہت ہی نقصان دہ ہے حالانکہ ہماری بنیاد ہی بچوں کا ادب ہے۔ ہمیں اس بارے میں نہ صرف سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا بلکہ بچوں کے لیے ان کی دلچسپی والا ادب بھی تخلیق کرنا ہوگا اور آج کے حالات میں یہ بہت ضروری ہوگیا ہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر صغیر افراہیم نے کہا کہ خوش حال زیدی نے گھر گھر جاکر بچوں کے ادب کے حوالے سے کتابیں پہنچائیں۔ اسماعیل میرٹھی نے بچوں کے حوالے سے خاصا کام کیا۔ یوپی میں بچوں کے حوالے سے کافی اہم کام کیے گئے ہیں۔ ''گل بوٹے'' کی بھی بہت عمدہ خدمات ہیں۔ آج کے بچوں کے دلوں میں کہانی کی دلچسپی کیوں پیدا نہیں ہورہی ہے ہمیں اس کی نہ صرف وجہ تلاش کرنا ہوگی بلکہ ماہرین کے ذریعے اس کا حل بھی نکالنا ہوگا۔ پروگرام سے ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر الکا وششٹھ، محمد شمشاد، فرحت اختر اور طلبہ وطالبات جڑے رہے۔

نیا ہجری سال 1447: غوروفکر، تجدید ایمان، اتحاد اور حکمت عملی کا پیغام

مضمون نگار: محمد قطب الدین ابوشجاع، ایم ڈی، پی ایچ ڈی (شکاگو، امریکہ)

نئے اسلامی سال 1447 ہجری کا آغاز ہو رہا ہے، اور ہم محرم الحرام کے پہلے دن کو ہجرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم واقعے کی یاد کے ساتھ استقبال کر رہے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنا محض ایک جسمانی سفر نہیں تھا، بلکہ یہ تاریخِ انسانی کا ایک ایسا انقلابی موڑ تھا جہاں سے اسلامی تہذیب کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ وہ تہذیب ہے جو ایمان، عدل، رحم، عزم اور اتحاد کے بنیادی اصولوں پر قائم تھی۔

آج کا عالمی منظر نامہ اور ہماری ذمہ داریاں:

آج انسانیت ایک نازک دوراہے پر کھڑی ہے، جہاں ہر سو جنگیں، نفرتیں، فرقہ واریت اور ناانصافی عام ہو چکی ہیں۔ اسلاموفوبیا، غربت اور اخلاقی زوال میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ماحولیاتی بحران، ذہنی دباؤ اور خاندانی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں، آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI)، میڈیا کی لت، اور جعلی خبروں (fake news) کی بھرمار نے بھی نئے مسائل پیدا کیے ہیں۔ تاہم، ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہجرت کے واقعے میں ان تمام مسائل کا حل پوشیدہ ہے۔ یہ ہمیں استقامت، حکمت عملی، اور مثبت تبدیلی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

امت مسلمہ سے اتحاد کی اپیل: اخوت، احترام اور صداقت کا پیغام

ہم مسلمان صرف ایک انفرادی قوم نہیں ہیں بلکہ ایک عالمی امت ہیں، جسے اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشن کا وارث بنایا ہے۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اس وراثت کو سنبھالیں اور دنیا کے سامنے اسلام کی حقیقی تصویر پیش کریں۔ اسی پیغام کو شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے یوں بیان کیا ہے:

سبق پڑھ پھر صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

اسلامی تہذیب کی بنیادوں میں عدل وانصاف مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ صرف حکمرانوں کا نہیں بلکہ ہر فرد کا فریضہ ہے کہ وہ اپنے ہر عمل میں انصاف کا دامن نہ چھوڑے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے:

عدل ہو تو زمانے میں نور ہے بھائی
ظلم کی بنیادیں تو ہمیشہ زوال پاتی ہیں

اور یہ بھی سچ ہے کہ:

ہے سزا اور جزا کا ایک ہی معیار یہاں
نیکی و بدی کا ہوتا ہے ہر عمل سے ظاہر حال

یہ اشعار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ دنیا کی قیادت کا فریضہ نبھانے اور معاشرے میں امن قائم کرنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے سچائی، دیانت، بہادری اور عدل جیسی بنیادی صفات کو اپنانا ہوگا۔

آیئے اس نئے سال 1447 ہجری میں ہم سب مل کر عہد کریں کہ:

ہم اتحادِ ملت کو مضبوط کریں گے، تمام اختلافات، فرقوں اور مسلکوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے متحد ہو جائیں گے۔ ہم احترامِ انسانیت کو فروغ دیں گے، کیونکہ اسلام کا درس ہے کہ تمام انسان برابر ہیں اور ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔ ہم اسلامی اقدار جیسے رحم، صبر، صداقت، عدل اور شجاعت کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں گے۔ ہم اپنے عمل سے دنیا کو اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی'' کا پیغام دیں گے، جہاں بھائی چارے کی عالمی وسعت اور محبت کی کثرت ہو۔ ہم دنیا کے لیے امید، انصاف اور روشنی کے علمبردار بنیں گے۔

اس نئے ہجری سال میں ہمارا کردار

آیئے ہم اس سال کو اپنے دل و دماغ کی بالیدگی (Transformation) اور اولوالعزمی کا سال بنائیں۔ یہ وہ سال ہو جہاں ہم خود غرضی سے بے غرضی کی طرف، تفرقے سے وحدت کی طرف، اور غفلت سے اللہ کی یاد کی طرف سفر کریں۔ اس بات پر یقین رکھیں کہ ''مع اللہ ولا تبالی'' یعنی اگر آپ اللہ کے ساتھ ہیں تو پھر کسی بات کی فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ 1447 ہجری کا یہ سال ہمارے لیے ٹرانسفارمیشن، مغفرت، اتحاد، کامیابیوں اور رحمتوں کا سال بنے۔ آمین یارب العالمین۔

پیغام روشنی اور بھائی چارہ

نیا اسلامی سال مبارک ہو! آیئے ہم اندھیروں میں روشنی اور غموں میں خوشی بانٹنے والے بنیں۔ قرآن کریم کا یہ حکم ہماری رہنمائی کرتا ہے: ''وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا'' یعنی اللہ کی رسی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین پر سختی سے پابند رہیں اور تفرقہ پیدا نہ کریں'' (سورہ آل عمران 103:3)۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سال امن، محبت، بھائی چارے اور کامیابیوں کا سال بنے، اور خاص کر غزہ اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کو فتح عظمیٰ، نصر عزیز اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔۔۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم۔ سلام دائم قائم سرمداً ابداً ابداً۔ کل عام وانتم بخیر، نیا سال مبارک، سال نو مبارک۔

وقف ترمیمی قانون کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، بنگلور میں علماء کرام کا اہم مشاورتی اجلاس!

19/ جولائی کو طے شدہ ریاستی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" موسم کی پیش گوئی کے باعث ملتوی

بنگلور، 26/ جون (پریس ریلیز): آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے جاری "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ تحریک" کے تحت شہر کے علماء، ائمہ وخطباء کرام کی ایک اہم مشاورتی نشست مسجد قادریہ، عیدگاہ قدوس صاحب، بنگلور میں منعقد ہوئی۔ اس نشست میں تحریک کے ریاستی ذمہ داران نے تحریک کی اہمیت، اس کے دائرہ کار اور بالخصوص مرکزی حکومت کی جانب سے مجوزہ وقف ترمیمی قانون کے غیر آئینی وغیر منصفانہ پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ قانون نہ صرف مسلم اداروں کے خلاف ہے بلکہ ملک کی جمہوری بنیادوں اور آئینی ڈھانچے کے بھی منافی ہے۔ علماء کرام کی ذمہ داری صرف وعظ وتلقین تک محدود نہیں بلکہ انہیں موجودہ حالات کے تناظر میں ملت کی قیادت کرتے ہوئے عوام الناس کو اس اہم تحریک سے جوڑنا اور انہیں بیدار کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ نشست میں وقف کی شرعی وتاریخی اہمیت پر بھی مفصل روشنی ڈالی گئی اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ موجودہ حکومت وقف کے اس عظیم اسلامی نظام کو غیر مؤثر بنانے اور اس کی خودمختاری چھیننے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ علماء نے اس امر پر شدید تشویش ظاہر کی کہ وقف کو سرکاری نگرانی میں لا کر اس کے دینی ورفاہی مقاصد کو مسخ کرنے کی سازش کی جا رہی ہے، جو نا قابلِ قبول ہے۔ اجلاس میں اس اہم پیش رفت کا اعلان بھی کیا گیا کہ اس تحریک کے تحت ریاست کرناٹک کا نمائندہ اجلاس "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس"، جو 19/ جولائی 2025ء کو پیالس گراؤنڈ بنگلور میں منعقد ہونے والا تھا، اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ محکمہ موسمیات کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں متوقع شدید بارش اور خراب موسم کے اندیشے کے پیش نظر کیا گیا۔ اس بات کی با قاعدہ اطلاع آج کے علماء اجلاس میں دی گئی تاکہ تمام مکاتبِ فکر اور عوام الناس تک یہ بات شفاف انداز میں پہنچے اور کسی قسم کی غلط فہمی یا غیر یقینی صورتِ حال پیدا نہ ہو۔ اسی کے ساتھ خواتین کے لیے طے شدہ علیحدہ پروگرام کو بھی فی الحال ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نشست میں اس امر کا بھی اعلان کیا گیا کہ بورڈ کے صدر اور دیگر مرکزی ذمہ داران سے مشاورت کے بعد کانفرنس کی نئی تاریخ متعین کر کے اس کے انعقاد کا جلد دوبارہ اعلان کیا جائے گا، علاوہ ازیں تحریک کی دیگر تمام سرگرمیاں حسب معمول جاری رہیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ اجلاس کی صدارت تحریک کے ریاستی کنوینر، امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد خان رشادی (رکن تاسیسی بورڈ) نے فرمائی، جبکہ اس موقع پر تحریک کے دیگر ذمہ داران مفتی افتخار احمد قاسمی (رکن بورڈ وصدر جمعیۃ علماء کرناٹک)، مفتی ڈاکٹر محمد مقصود عمران رشادی (امام وخطیب جامع مسجد سٹی بنگلور)، سلیمان خان (معاون جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل)، مولانا اعجاز احمد ندوی (خطیب جامع مسجد اہلحدیث بنگلور)، ڈاکٹر سعد بلگامی (امیر جماعت اسلامی کرناٹک)، مولانا عبدالرحیم رشیدی (صدر جمعیۃ علماء کرناٹک)، فیاض شریف (سی ای او وزڈم اسکول)، محمد فرقان (ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند) سمیت متعدد سرکردہ حضرات بطور خاص موجود تھے۔ تحریک کی علماء کمیٹی کے کنوینر مولانا محمد زین العابدین رشادی مظاہری نے تمہیدی گفتگو فرمائی اور تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ علماء نے نہایت تدبر اور حکمت کے ساتھ موجودہ حالات کا جائزہ لیا اور آئندہ کے لائحہ عمل پر مفصل تبادلۂ خیال کیا۔ علماء کرام کی اس نشست میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ تحریک کو زمین پر اتارنے کے لیے اور ایک منفرد طریقے سے اپنا احتجاج درج کروانے کے لیے 4/ جولائی 2025ء بروز جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد مختصر وقت کے لیے بنگلور شہر میں ایک بڑی انسانی زنجیر (ہیومن چین) بنائی جائے گی، جس میں مسلمانوں کو کثیر تعداد میں شریک کروانا ہے۔ اس کے لیے تمام علماء وخطباء کو خصوصی اپیل کی گئی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں اس ہیومن چین کا اعلان کریں، عوام کو اس کے اہداف سے آگاہ کریں اور زیادہ سے زیادہ شرکت کی ترغیب دیں۔ اس ضمن میں جلد ہی با قاعدہ رہنمائی اور ہدایت نامہ جاری کیا جائے گا تاکہ ہر سطح پر اس کی منظم تیاری ممکن ہو۔ قابلِ ذکر ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں سے نمائندہ علماء کی کثیر تعداد نے اس مشاورتی اجلاس میں شرکت فرمائی، اور اس تحریک کے لیے مکمل تعاون کا اعلان کیا۔ اجلاس کا اختتام صدر اجلاس کی دعا پر ہوا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی یہ تحریک وقف املاک کی حفاظت میں جاری ہے، اور اس کا ہر قدم ایک اجتماعی شعور اور آئینی بالادستی کی طرف مضبوط پیش قدمی ہے۔

رضوان حارث آئیڈیل کالج میں منشیات کے خلاف رہنمائی لیکچر

رابوڑی پولیس کے سب انسپکٹر سندیش گاونڈ نے نوجوانوں کو نشہ سے دور رہنے کی تلقین کی

تھانے، 25 جون (آفتاب شیخ) رابوڑی تھانہ کے معروف تعلیمی ادارے رضوان حارث آئیڈیل ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں بدھ کے روز جونیئر کالج کے طلبہ کے لیے ایک خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد منشیات کے استعمال اور اس کے مضر اثرات سے نوجوانوں کو آگاہ کرنا تھا۔ یہ پروگرام تھانے شہر کی پولیس کی جانب سے جاری نشہ مخالف مہم کے تحت منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں رابوڑی پولس اسٹیشن کے سب انسپکٹر سندیش گاونڈ نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن (PPT) کے ذریعے نشہ کی مختلف اقسام، ان کے استعمال کی وجوہات اور ان کے سنگین اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ کو منشیات کے جال میں پھنسنے سے محفوظ رہنے کی عملی رہنمائی فراہم کی اور اس بات پر زور دیا کہ ایک صحت مند زندگی کے لیے نشہ سے دوری ضروری ہے۔ سب انسپکٹر گاونڈ نے طلبہ کو نشہ آور اشیاء کے استعمال سے ہونے والی جسمانی، ذہنی اور معاشرتی تباہ کاریوں سے آگاہ کیا اور نوجوانوں میں نشہ کے بڑھتے رجحان کو روکنے کے لیے معاشرہ، تعلیمی ادارے اور خاندان کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ خود بھی نشہ سے دور رہیں اور دوسروں کو بھی اس کے خطرات سے آگاہ کریں۔ پروگرام میں طلبہ کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے شرکت کی، جبکہ اساتذہ نے پروگرام کے انتظامات کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ادارے کی جانب سے اس طرح کی بیداری مہم آئندہ بھی جاری رکھنے کا عزم کیا گیا۔

انسانیت کی پکار پر لبیک: ''ایکتا سنگٹھنا'' نے مدرسے کے طالب علم کی جان بچا کر دل جیت لیے

جلگاؤں: 27/جون (عقیل خان بیاولی) جب انسانیت سسک رہی ہو، درد پکار رہا ہو، اور زمانہ بے حسی کی چادر اوڑھے سو رہا ہو، تب اگر کوئی مدد کے لیے آگے بڑھتا ہے تو وہ محض ایک فرد نہیں، بلکہ انسانیت کی روحانی روشنی بن کر ابھرتا ہے۔ ایسا ہی کچھ ہوا جلگاؤں کے قریب، جب اکل کوا مدرسے کے ایک طالب علم جو بہار سے اکل کوا کا سفر طے کر رہا تھا بھوساول میں ایک افسوسناک حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ معصوم طالب علم کا پیر فٹ گیا، جسم لہولہان اور حالت نازک تھی۔ بچہ تکلیف کی شدت میں کراہ رہا تھا، اور آس پاس کے لوگ محض تماشائی بنے کھڑے تھے۔ ایسے نازک لمحے میں حافظ دانش کی بروقت اطلاع پر "ایکتا سنگٹھنا" کا قافلہ درد کے مداوا کے لیے روانہ ہوا۔ دلوں میں اللہ کی رضا، زبان پر دعا، اور ہاتھوں میں مدد کا جذبہ لیے یہ قافلہ جائے حادثہ پر پہنچا اور زخمی طالب علم کو فوری طور پر جلگاؤں سرکاری اسپتال میں داخل کروایا۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اگر کچھ لمحے بھی ضائع ہو جاتے، تو بچے کی جان بچانا ناممکن ہو جاتا۔ الحمدللہ، "ایکتا سنگٹھنا" کی فلاحی سوچ، بروقت قدم، اور خالص انسانی جذبے نے نہ صرف اس معصوم کی جان بچائی بلکہ دلوں میں اُمید، بھروسے اور بھائی چارے کی ایک نئی شمع روشن کی۔ آپریشن کے بعد، طالب علم کو بدنا پور کے ایم بی بی ایس کالج میں شفٹ کیا گیا۔ ایکتا سنگٹھنا نے نہ صرف ایمبولینس اور علاج کے انتظامات کیے، بلکہ دو ہزار روپے نقد اور چار ہزار روپے کا کرایہ بھی اپنی طرف سے دیا اس عظیم کارنامے میں شامل افراد میں صدر مفتی خالد، فاروق شیخ، حافظ عبدالرحیم، انیس شاہ، حافظ دانش، اور قاری مشتاق شامل تھے، جنہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ خدمتِ خلق ہی اصل عبادت ہے۔ عوامی سطح پر اس عمل کی خوب پذیرائی ہو رہی ہے۔ ہر آنکھ نم ہے مگر دل خوش ہے کہ آج بھی اس معاشرے میں درد بانٹنے والے، زخموں پر مرہم رکھنے والے، اور خاموشیوں میں بولتی انسانیت کے رکھوالے موجود ہیں۔ آخر میں "ایکتا سنگٹھنا" کی ٹیم نے عوام سے دل سے اپیل کی: "ایسے مواقع پر خاموش تماشائی نہ بنیں، انسانیت کے سفر میں شریک ہوں، اور حسب استطاعت ضرورت مندوں کی مدد کریں ہی کیونکہ ہو سکتا ہے کل کوئی کسی مدد کے لیے آپ کو پکاریں۔"

مہاوتار نرسمہا کا پہلا گانا 'روار آف نرسمہا' ریلیز، دیوی گرج سے گونج اٹھا آسمان

ممبئی: 27/جون (ایم ملک) اشون کمار کی آنے والی اینی میٹڈ سیریز مہاوتار نرسمہا زبردست بحث میں ہے۔ اس کے شاندار مناظر اور دھماکہ خیز پوسٹرز لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر رہے ہیں۔ کلیم پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی اس سیریز کو ہومبلے فلمز پیش کر رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کو مہاوتار سنیماٹک یونیورس کا آغاز سمجھا جا رہا ہے، جو بھگوان وشنو کے اوتاروں کی عظیم کہانیوں کو پردے پر لانے جا رہا ہے۔ بنانے والوں نے مہاوتار سنیماٹک یونیورس کی عظیم الشان سیریز کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس میں سب سے پہلے ریلیز ہونے والا مہاوتار نرسمہا ہوگا، جو 25 جولائی 2025 کو آئے گا۔ اس کے بعد مہاوتار پرشورام (2027)، مہاوتار رگھونندن (2029)، مہاوتار دوار کادھیش (2031)، مہاوتار گوکلانند (2033)، مہاوتار کالکی (25 جولائی 2025)، مہاوتار کالکی (پارٹ 1) اور 527 حصہ (52)۔ جاری کیا جائے گا۔ یہ پورا اسلسلہ بھگوان وشنو کے دشاوتاروں کی عظیم داستان کو ایک نئے بصری انداز میں پیش کرنے جا رہا ہے۔ جوش وخروش اپنے عروج پر ہے اور اس دوران سازوں نے اب پہلا سنگل ریلیز کیا ہے جس کا عنوان ہے "رور آف نرسمہا"۔

کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF) کا قیام، سماجی وفلاحی خدمات کے لیے ایک منظم قدم

بھیونڈی: 26/جون: 24 جون 2025 بروز منگل کی شب میں سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے اسٹڈی سینٹر میں ایک اہم اور با مقصد میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں نئی تنظیم کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF)" کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ اس میٹنگ میں بھیونڈی و اطراف کے کئی مخلص اور فعال افراد نے شرکت کی، جنہوں نے علاقائی سماجی، ملی اور فلاحی سرگرمیوں کو مؤثر اور منظم بنانے کے لیے عزم ظاہر کیا۔ تقریب کا آغاز جامع مسجد کوٹر گیٹ کے ٹرسٹی جناب مومن نسیم رضا کی پُراثر تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس سے ماحول روحانیت سے معطر ہو گیا۔ حج کمیٹی کے تحت جانے والے عازمین حج کی رہنمائی، اسکول کے طلبہ و طالبات کو مفت کتابیں اور کاپیاں فراہم کرنا کیریئر گائیڈنس پروگرام کے ذریعے، غریب بچیوں کی اجتماعی شادیوں کا اہتمام، معاشی وسماجی مسائل سے دوچار افراد کی امداد، نوجوانوں کو نشہ کی لعنت سے بچانے کی کوششیں، طبی سہولیات کے لیے میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوگا۔ سرکاری اسکیموں سے علاج کی سہولت کے لیے بیداری، اسکالرشپ کی معلومات اور حصول کے لیے طلبہ کی رہنمائی، اس کے علاوہ دیگر فلاحی شعبوں میں بھی مستقبل قریب میں سرگرمیاں شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج کے سپروائزر اور معروف کیریئر کونسلر جناب مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا: سماجی کام صرف وقتی مدد نہیں بلکہ قوم کی بنیاد کو مضبوط بنانے کا عمل ہے۔ جو قومیں اپنے کمزور طبقے کا سہارا بنتی ہیں، وہی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہیں۔ آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اجتماعی طور پر تعلیم، صحت اور تربیت کے شعبوں میں کام کریں۔ نوجوانوں کو نشے جیسی لعنت سے بچانا، غریب بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا اور محروم طبقات کو حکومت کی اسکیموں سے جوڑنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن کے قیام کا مقصد صرف فلاحی سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک تحریک ہے جو عوامی شعور بیدار کرے گی اور عملی میدان میں تبدیلی لائے گی۔ اس میٹنگ میں صمدیہ ہائی اسکول کے سابق استاد جناب شمیم سر نے بھی اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف سماجی منصوبوں کی عملی شکل پر قیمتی تجاویز پیش کیں، جسے تمام شرکاء نے سراہا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر شیخ حاجی مزمل محمد کو کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن کا صدر منتخب کیا گیا، جس کی بھرپور تائید حاضرین نے بھرپور تائید کی۔ ممبران میں نسیم رضا، اعجاز احمد شیخ، مومن ریان، اقدس ناچن، اسرائیل بھائی، حاجی محمد نور، عبدالصمد انصاری، معراج بھورے لالہ بھائی، حیدر و دیگر لوگوں کا انتخاب ہوا۔ پروگرام کے آخر میں شکریے کا اہم فریضہ شیخ اعجاز احمد نے ادا کیا۔ انہوں نے تمام مہمانان، شرکاء، اور تعاون کرنے والوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں بھی اسی جوش وخلوص کے ساتھ کام جاری رکھنے کی امید ظاہر کی۔ میٹنگ کا اختتام حضرت مولانا علی حسین ہاشمی ھدووی کی پُراثر دعا پر ہوا، جس میں انہوں نے اخلاص، استقامت اور فلاحی کاموں کی قبولیت کی دعا فرمائی: اللہ تعالیٰ ہمیں خلوص نیت، اتحاد اور ثابت قدمی کے ساتھ سماجی خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین" رپورٹ نگار: اعجاز احمد اقبال احمد شیخ، رکن ایم یو ایف و کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن بھیونڈی۔

انتقال پر ملال

حیدرآباد 26/ جون- (راست) عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی محمد انصار علی قریشی نقشبندی علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ کی نواسی اور مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن کی بھانجی سعدیہ بنت خواجہ احتشام الدین جمیل مرحوم کا قلب پر شدید حملے کے باعث منگل 23/ جون کی شب بعمر 21 سال برضائے الٰہی انتقال ہو گیا پسماندگان میں ایک بھائی خواجہ احسان الدین سہیل کے علاوہ دو بہنیں شامل ہیں نماز جنازہ چہارشنبہ 24/ جون کو بعد نماز ظہر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں ادا کی گئی مرحومہ کے چچا مولانا حافظ خواجہ حامد الدین آصف استاذ جامعہ نظامیہ نے امامت فرمائی اور مولانا ارشاد احمد باقوی خطیب جامع مسجد سالار الملک نے دعائے مغفرت کی تدفین قبرستان درگاہ سراج الحجذ وبین حضرت برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں عمل میں آئی فاتحہ سہ یوم جمعہ 26/ جون کو بعد نماز عصر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر میں مقرر ہے دیگر تفصیلات کے لئے سیل نمبر 9391301292 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بھیونڈی واڈا روڈ سمیت کھرباؤ چنچوٹی روڈ پر شرم جیوی سنگٹھن کی طرف سے غیر معینہ چکہ جام تحریک

تحریک کی پر تشدد شکل دیکھ کر پولیس اور انتظامیہ حیران - چار سالوں میں 75 اموات کا ذمہ دار کون؟

بھیونڈی: 27/جون (شارف انصاری):- بھیونڈی تا واڈہ روڈ اور دوسرا مانکولی کھار باؤ چنچوٹی روڈ پر ان گنت گڑھوں کی وجہ سے اس سڑک پر سفر کرنا جان لیوا بن گیا ہے۔ اس کے خلاف کئی جماعتوں سمیت مختلف تنظیموں نے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح جمعرات کو شرم جیوی سنگٹھن کے جنرل سکریٹری بالا رام بھویر، ضلع صدر اشوک سپتے اور ریاستی نائب صدر دتاتریہ کولیکر کی رہنمائی میں شرم جیوی تنظیم نے کھار باو تعلقہ کے کھار باو گاؤں اور گشپا روڈ پر کواڑ ناکہ، نندیتھانے، امباڈی ناکہ، مالوڈی اور چنچوٹی میں سڑکیں بلاک کر کے چکہ جام تحریک شروع کی۔ امباڈی ناکہ پر پرمود پوار، نندیتھانے میں آشا بھویر اور اصغر پٹیل اور کاواڑ میں دشرتھ بھلکے اور مہیندر رنر گوڈا کی قیادت میں ہونے والے اس احتجاج میں سینکڑوں مرد وخواتین کارکنوں نے سڑک پر ترپال بچھا کر سڑک کو بند کر دیا اور کھانے کے لیے چولہے جلا کر بیٹھ گئے۔ کئی سماجی تنظیموں اور مقامی رکشہ چلانے والوں نے بھی اس احتجاج کی حمایت کی۔ اس سڑک پر مزدور یونین کے احتجاج کے خدشے کے پیش نظر پولس نے صبح سے ہی اس سڑک پر بھاری گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی تھی۔ ہر چیک پوسٹ پر پولیس تعینات تھی۔ جس کی وجہ سے صبح 10 بجے سے اس روٹ پر ٹریفک مکمل طور پر بند ہو گئی۔ جس کی وجہ سے صبح اسکول جانے والے طلباء کے ساتھ ساتھ پیشہ ور افراد اور مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی دوران کئی مسافر سڑک پر پھنسے رہے۔ 64 کلومیٹر طویل بھیونڈی واڈا منور سڑک 2012 سے خستہ حالت میں ہے۔ سپریم انفراسٹرکچر 392 کروڑ روپے کی لاگت سے بی او ٹی کی بنیاد پر بنائی گئی اس سڑک پر ٹول وصول کر رہا تھا۔ اس سڑک کی دیکھ بھال اور مرمت نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کے غصے سے ٹول وصولی بند کر دی گئی۔ اس کے بعد حکومت کے محکمہ تعمیرات عامہ نے 2019 سے اس سڑک کی مرمت پر 150 کروڑ روپے خرچ کیے لیکن بدقسمتی کی بات ہے کہ اس سڑک پر گڑھے جوں کے توں رہے۔ یہاں سڑک کی مرمت کرنے والے ٹھیکیداروں، جیجاو کنسٹرکشن، میور کنسٹرکشن، ہرشد گندھے، گجانن انٹرپرائزز نے اس سڑک کی مرمت کیے بغیر کروڑوں روپے کے بل منظور کر لیے۔ 2022 سے لے کر اب تک واڈا، گنیش پوری اور بھیونڈی تعلقہ پولس اسٹیشن کی حدود میں اس سڑک پر 138 حادثات ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن میں 75 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ سینکڑوں لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔ اس کے خلاف مزدور تنظیمیں سڑکوں پر نکل آئی ہیں۔ قانون ساز کونسل میں کیا گیا اعلان ہوا دار نکلا۔ تحریک کے لیڈر پرمود پوار نے بتایا کہ 18 دسمبر 2023 کو قانون ساز کونسل میں اس وقت کے تعمیراتی وزیر رویندر چوہان نے اس سڑک کی خراب حالت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ٹھیکیدار کمپنی جیجاو کنسٹرکشن کو بلیک لسٹ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس واقعے کو 19 ماہ گزر چکے ہیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ شرم جیوی تنظیم کے ترجمان پرمود پوار نے برہمی سے سوال اٹھایا ہے کہ حکمران جماعت قانون ساز کونسل جیسے مقدس مندر میں کیے گئے اعلان کو کیوں اور کیسے بھول گئی؟ پرمود پوار نے متنبہ کیا کہ جب تک قانون ساز کونسل میں کیے گئے اعلان پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا، پولیس حادثات کے ذمہ دار ٹھیکیداروں کے خلاف مجرمانہ قتل کا مقدمہ درج نہیں کرتی اور متعلقہ محکمہ تعمیرات عامہ اور متعلقہ محکمہ تعمیرات عامہ اس سڑک کے گڑھوں کو مستقل طور پر کولڈ ٹارفہ کی جگہ ٹھنڈے مکس سے نہیں بھرتا تب تک یہ غیر معینہ مدت تک کی تحریک جاری رہے گی۔ ہم نے عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک ایک ووٹ دے کر عوامی نمائندے منتخب کیے ہیں۔ وہ اس تحریک میں بے کار بیٹھے رہے۔ جب ایم ایل اے سڑکوں پر گڑھے بھر رہے تھے تو محکمہ تعمیرات عامہ کے اہلکار ہاتھ جوڑ کر کھڑے تھے۔

آیان کے کردار میں آنے کے لیے ہتیش بھردواج نے بنگالی سیکھی!

ممبئی: 27/جون (ایم ملک) سونی انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن کا بہت انتظار کیا جانے والا شو امی ڈاکنی آخر کار سامعین کے سامنے آ گیا ہے۔ یہ صرف ایک محبت کی کہانی نہیں ہے، بلکہ وقت کی حدوں کو عبور کرنے والا ایک سفر ہے، جو ہر جذبات کو گہرائی تک چھوتا ہے۔ اس کی کہانی، جذبات اور سسپنس مل کر اسے ایک مختلف تجربہ بناتے ہیں۔ اس شو کو شائقین کی طرف سے پیار مل رہا ہے، لیکن جو چیز سب سے زیادہ توجہ مبذول کر رہی ہے وہ ہے آیان کے کردار میں ہتیش بھردواج کی زبردست پرفارمنس۔ اس کردار کے لیے انھوں نے بنگالی زبان بھی سیکھی ہے، جس سے ان کی محنت اور لگن کا پتہ چلتا ہے۔ امی ڈاکنی میں اپنے کردار کے بارے میں، ہتیش بھردواج نے کہا کہ آیان ایک ایسا کردار ہے جو جذباتی طور پر تہہ دار ہے اور اپنے ماضی سے گہرا جڑا ہوا ہے۔ چونکہ وہ کولکتہ کا رہنے والا ہے، اس لیے ہتیش نے بنگالی زبان سیکھنا ضروری محسوس کیا تاکہ وہ اس کردار کو مزید حقیقی اور مستند بنا سکے۔ اس کے لیے، یہ صرف مکالمے پیش کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ کردار کی جڑوں اور جذباتی سفر کو درست کرنے کے بارے میں بھی ہے۔

100 طلباء کو مفت درسی کتابیں فراہم کرنے کا ہیپی ٹو ہیلپ فاونڈیشن کا مطالبہ!

شیخ عبدالرحیم سر کی موثر نمائندگی!

اورنگ آباد: 27/جون: تعلیمی سال 2025-26 کے آغاز کے بعد اگرچہ اسکولوں میں طلباء کو مفت درسی کتابیں تقسیم کی گئیں، لیکن اب بھی کئی اسکولوں میں تمام طلباء کو کتابیں مکمل طور پر فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ کچھ اسکولوں کو کم کتابیں ملی ہیں تو کچھ اسکولوں کو بالکل بھی کتابیں نہیں ملی ہیں، ایسی شکایات مختلف مقامات سے موصول ہوئی ہیں۔ اس پس منظر میں مہاراشٹر اسٹیٹ اولڈ پینشن حق تنظیم کے ریاستی ترجمان و ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم نے ریاستی پروجیکٹ ڈائریکٹر، سمگر شکشا، مہاراشٹر پرائمری ایجوکیشن کونسل، ممبئی کو یادداشت پیش کی ہے۔ خاص طور پر انہوں نے ذکر کیا ہے کہ اورنگ آباد شہر اور ضلع کی کئی اسکولوں میں طلباء کی تعداد کے مقابلے میں کم درسی کتابیں فراہم کی گئی ہیں۔ میمورینڈم میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی مواد ہر طالب علم تک بروقت پہنچانا حکومت اور سمگر شکشا مہم کا اہم مقصد ہے۔ تاہم، موجودہ صورتحال کے مطابق، کئی طلباء کو کتابیں نہ ملنے کی وجہ سے ان کی تعلیمی ترقی متاثر ہو سکتی ہے۔ شیخ عبدالرحیم نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے کر فوری طور پر مناسب کارروائی کریں۔ کتابوں کی تقسیم مکمل ہونے کے بعد باقی طلباء کے لیے کتابیں مہیا کرنا مزید مشکل ہو جاتا ہے، اس لیے ہر اسکول کے تمام طلباء کو درکار درسی کتابوں کی فوری تکمیل کی جائے، ایسا مطالبہ انہوں نے میمورینڈم کے ذریعے کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ ریاست کے جن اسکولوں کو کم درسی کتابیں ملی ہیں وہ ان سے ذاتی طور پر رابطہ کریں۔ شیخ عبدالرحیم (9657524545)۔

محبانِ اردو گلبرگہ کے زیر اہتمام

چراغِ نور کے پروفیسر حمید سہروردی نمبر کی تقریبِ رسمِ اجرا

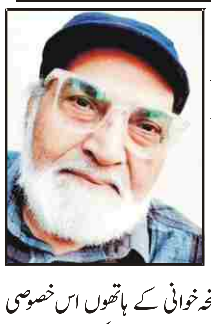

گلبرگہ: 26/ جون: (ای میل): ڈاکٹر انیس صدیقی معتمد کی اطلاع کے بہ موجب محبانِ اردو گلبرگہ، تنظیم برائے فروغِ اردو زبان وادب کے زیر اہتمام ممتاز وسربرآوردہ فکشن نویس اور شاعر پروفیسر حمید سہروردی کی شخصیت وفن پر محیط، جناب مبین احمد زخم کی زیر ادارت شائع سہ ماہی چراغِ نور یادگیر کے خصوصی شمارے کی تقریبِ رسم اجرا، بہ روز اتوار، 29/ جون 2025، صبح گیارہ بجے، بہ مقام محبانِ اردو ہال، نزد مسجدِ صالحین، مسلم چوک، گلبرگہ منعقد ہوگی۔ ڈاکٹر حشمت علی فاتحہ خوانی کے ہاتھوں اس خصوصی شمارے کی رسمِ اجرا عمل میں آئے گی۔ ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین صدر محبانِ اردو کی زیر صدارت منعقدہ اس تقریب کے مہمانانِ گرامی قدر پروفیسر حمید سہروردی اور پروفیسر مقبول احمد مقبول ہوں گے۔ نظامت کے فرائض جناب واجد اختر صدیقی انجام دیں گے۔ خواجہ پاشاہ انعام دار (نائب صدر)، محمد مجیب احمد (نائب صدر)، انجینئر عارف مرزا (شریک معتمد)، ڈاکٹر شمس الدین چودھری (خازن)، چاند اکبر (معتمد نشر واشاعت) کے علاوہ اراکینِ مجلس عاملہ نے ادب ذوق احباب سے شرکت کی مخلصانہ گزارش کی ہے۔

شاہو مہاراج نے سماجی مساوات کا عملی نمونہ پیش کیا' سندیپ مالوی

تھانے میونسپل کارپوریشن کے پریس روم میں شاہو مہاراج کی جینتی عقیدت کے ساتھ منائی گئی

تھانے، 26 جون: (آفتاب شیخ) ریاست مہاراشٹر کے معروف سماجی اور ریزرویشن کے بانی راجشری شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر جمعرات کو تھانے میونسپل کارپوریشن کے پریس روم میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہاراج کے پورٹریٹ کو عقیدت کے ساتھ نصب کیا گیا اور ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ممبئی ریجن جھوپڑ پٹی باز آبادکاری اتھارٹی کے سی ای او اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر سندیپ مالوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "شاہو مہاراج نے سماجی مساوات کا ایسا معیار قائم کیا جسے آج بھی رہنمائی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ریزرویشن کی ضرورت کو سب سے پہلے شاہو مہاراج نے سمجھا اور 1920 میں اپنے کولہاپور ریاست میں پہلا ریزرویشن لاگو کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہو مہاراج نے ایسے دور میں سماجی انقلاب کی شروعات کی جب دلت برادری سے تعلق رکھنے والے گنگارام کامبلے کے لیے ٹاؤن ہال کے قریب ایک ہوٹل کرایے پر لیا، لیکن جب دیکھا کہ ابتدائی دنوں میں لوگ وہاں نہیں جا رہے تو وہ خود ہوٹل میں چائے پینے پہنچے۔ پھر درباری افراد بھی وہاں آنے لگے۔ اس عمل سے شاہو مہاراج نے عملی طور پر برابری کا پیغام دیا۔ سدھّی ونا یک مندر ٹرسٹ کے ٹرسٹی راہل لونڈھے نے کہا کہ" ہر صحافی اور شہری کو چاہئے کہ وہ اپنے عظیم سنتوں اور سماجی رہنما کے خیالات کو محفوظ رکھے اور انہیں عام کرے۔" انہوں نے کہا کہ شاہو مہاراج نے دلتوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جاتا تھا۔ ان کے گلے میں مٹی کا گھڑا، پیٹھ پر جھاڑو، اور منہ سے تھوکنے کے لیے الگ انتظام ہوتا تھا۔ لیکن شاہو مہاراج، مہاتما پھولے اور بعد میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے اس غیر انسانی نظام کو چیلنج کیا اور ختم کرنے کی مہم چلائی۔ پروگرام کا انعقاد سینئر صحافی وویک کرشن کامبلے کی قیادت میں کیا گیا۔ اس موقع پر متعدد صحافی، سماجی کارکن اور معزز شہری موجود تھے جنہوں نے شاہو مہاراج کی تعلیمات کو آج کے دور میں بھی برمحل قرار دیا۔

اکولہ مہانگر پالیکا کے اساتذہ کے زیر التواء مسائل جلد ہوں گے حل۔ ساجد خان پٹھان اور دھیراج لنگاڑے نے کمشنر سے کی ملاقات

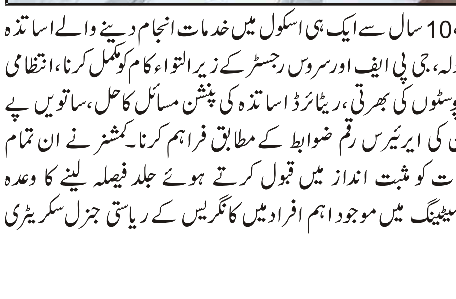

اکولہ: 27/جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) گزشتہ پندرہ سے سولہ سالوں سے اکولہ مہانگر پالیکا کے اساتذہ اور سبکدوش اساتذہ کو درپیش متعدد مسائل اسامنا کرنا پڑ رہا ہے ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اکولہ (مغرب) کے ایم ایل اے ساجد خان پٹھان اور امراوتی ڈویژن گریجویٹ ایم ایل اے دھیراج لنگاڑے نے منگل کے روز مہانگر پالیکا کے کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے سے ان کے دفتر میں اساتذہ تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ایک اہم ملاقات کی۔ اس موقع پر کمشنر ڈاکٹر لہانے نے تمام مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر گیتا ٹھاکرے، ایجوکشن آفیسر ڈاکٹر شاہین سلطانہ، سنجے کھراتے اور دیگر افسران و ملازمین بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ میں زیر بحث اہم مسائل پر بات ہوئی جن میں یکم جنوری 2016 سے ساتویں پے کمیشن کے تحت محروم اساتذہ کو بقایہ رقم کی ادائیگی، گریجویٹ اساتذہ کو سینئر گریڈ کا فائدہ، 40 اساتذہ کی زیر التواء تنخواہ کی ادائیگی، ہیڈ ماسٹر کے عہدہ پر تقرری کے باوجود مالی فوائد سے محرومی، سروس سینئرٹی کی بنیاد پر ترقی، آر ٹی ای کے مطابق اساتذہ سے غیر تدریسی کاموں کو ختم کرنا، دوسرے اضلاع سے آنے والے اساتذہ کی جانچ، 10 سال سے ایک ہی اسکول میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ کا تبادلہ، جی پی ایف اور سروس رجسٹر کے زیر التواء کام کو مکمل کرنا، انتظامی خالی پوسٹوں کی بھرتی، ریٹائرڈ اساتذہ کی پنشن مسائل کا حل، ساتویں پے کمیشن کی ایریرس رقم ضوابط کے مطابق فراہم کرنا۔ کمشنر نے ان تمام مطالبات کو مثبت انداز میں قبول کرتے ہوئے جلد فیصلہ لینے کا وعدہ کیا۔ میٹنگ میں موجود اہم افراد میں کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری پرکاش تائڈے، مہانگر صدر ڈاکٹر پرشانت وانکھڈے، پراگ کامبلے، عبد الرحیم پینٹر، یوگیش کلسکر، تپسو مانکیکر، پروفیسر نریندر لاکھاڈے، پنکج دیشمکھ، سید جواد حسین، سردار خان، مغفور احمد، سعید خان، انیل اگھڈے، رویندر وانکھڈے، گوکل ہرنے، شری کانت بھوتکر، راجو بھیرڈ، شیخ رحمان، محمد عبد العزیز، شیر زما خان، رام شیگوکار، رویندر چوہان وغیرہ شامل تھے۔ ایم ایل اے پٹھان نے اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور تعلیمی معیار بہتر بنانے کی ہدایت دی اور مزید بتایا کہ شہری اسکولوں کی حالت ابتر ہو چکی ہے۔ معائنہ میں پتہ چلا کہ کئی اسکولوں کی چھتیں بارش میں ٹپکنے لگتی ہیں، کمروں اور صحن میں پانی بھر جاتا ہے۔ ڈیسک بینچ کی سہولت کے ساتھ اسکولوں کی عمارتوں کی حالت بہتر کی جائے اور تعلیمی معیار میں بھی بہتری لائی جائے۔ اسی طرح ڈیجیٹل کلاس روم بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے ایم ایل اے پٹھان نے کہا کہ مہانگر پالیکا کی اسکولوں کے طلبہ کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے تعلیم کا فائدہ حاصل ہونا چاہیے۔ اس کے لیے اسکولوں میں ڈیجیٹل کلاس روم تعمیر کیے جائیں۔ اگر فنڈ کی کمی ہو تو اس کا پروپوزل بنا کر حکومت کو بھیجا جائے، وہ فنڈ مہیا کرانے کی پوری کوشش کریں گے۔

ناندیڑ شہر کی منصوبہ بند ترقی کے لیے خاکہ تیار کیا جائے گا

نائب وزیر اعلیٰ شندے کی موجودگی میں اہم اجلاس ہیمنت پاٹل کی کامیاب کوشش

ناندیڑ:26/جون (ورق تازہ نیوز) ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ جناب ایکناتھ شندے نے کہا ہے کہ ناندیڑ شہر کی آئندہ 25 برسوں کے لیے منصوبہ بند ترقی کا خاکہ بین الاقوامی معیار کے مشیر (آرکیٹیکٹ) کی مدد سے تیار کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ کو ہدایات دی ہیں۔ یہ ہدایات ممبئی کے سہاڈری گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران دی گئیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے نامدار ہمنت پاٹل اس مطالبے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے تھے، جو اب کامیاب ہو گئی ہے۔ ناندیڑ-واغالہ میونسپل کارپوریشن کے اگلے 25 سال کے ترقیاتی خاکے کی تیاری اور اس کے لیے اتھارٹی کے قیام کے مطالبے کے تحت نامدار ہمنت پاٹل (صدر، بالاصاحب ٹھاکرے بلدی تحقیق وتربیتی مرکز) نے اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے مطابق 25 جون کو نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی صدارت میں ممبئی میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں انہوں نے کہا کہ ناندیڑ شہر کی موجودہ اور مستقبل کی بڑھتی آبادی اور شہری آبادی کے پیش نظر بین الاقوامی معیار کا مشیر مقرر کیا جائے گا، اور اس کی مدد سے شہر کی منصوبہ بند ترقی کا نقشہ تیار کیا جائے گا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کی۔ مرہٹواڑہ خطے میں چھترپتی سنبھاجی نگر کے بعد ناندیڑ کو ایک اہم شہر مانا جاتا ہے۔ موجودہ وقت میں ناندیڑ کی آبادی 10 لاکھ ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن کی حدود میں توسیع کی ضرورت ہے۔ شہر کے آس پاس 20 کلومیٹر کے دائرے میں بڑی تعداد میں پلاٹ فروخت کیے جا رہے ہیں، لیکن ان جگہوں پر شہری ترقیاتی قواعد کے مطابق نہ تو سڑکیں چھوڑی گئی ہیں، نہ پارکنگ کے لیے جگہ ہے، نہ ہی کھیل کے میدان یا باغات کے لیے کوئی زمین محفوظ کی گئی ہے۔ ان حالات کی وجہ سے شہر کے آس پاس ایک بے ترتیب اور دیہی طرز کا ماحول بن گیا ہے۔ ساتھ ہی مختلف جگہوں پر بے ضابطہ تعمیرات ہو رہی ہیں، جس سے ناندیڑ شہر کا نقشہ بدنما ہوتا جا رہا ہے۔ ماضی سے ناندیڑ کو ایک تاریخی شہر کے طور پر جانا جاتا ہے، لیکن موجودہ غیر منظم ترقی نے اس کی شبیہ کو متاثر کیا ہے۔ اسی پس منظر میں نامدار ہمنت پاٹل نے نائب وزیر اعلیٰ سے شہر کی ترقی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس میٹنگ میں ریاست کے دیگر پسماندہ و بہبودِ عوامی وزیر و ناندیڑ کے ضلع نگراں وزیر اتل ساوے، رکنِ پارلیمان اشوک چوہان، رکن اسمبلی آنندراو بونڈارکر، رکن اسمبلی بالاجی کلیانکر، رکن پارلیمان ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، رکن پارلیمان رویندر چوہان، سابق رکن اسمبلی امرناتھ راجورکر، شہری ترقیات محکمہ کے پرنسپل سیکرٹری گووند راج، ایم ایم آر ڈی اے کے ایڈیشنل کمشنر وکرم کمار، ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئفوڑے اور دیگر اہم افسران ونمائندے موجود تھے۔

29/جون کو ایم ایل اے بالاجی کلیانکر اور ایم ایل سی ہمنت پاٹل کے

گھروں کے سامنے نیم برہنہ حالت میں "بھیک مانگو" احتجاج

ناندیڑ:26/جون (ورق تازہ نیوز) ایم ایل اے مقامی ترقیاتی اسکیم " کے تحت معذور افراد کے لیے مختص فنڈ ہر سال خرچ کیا جائے اور "ایم پی لیڈز" (LAD MP) کے تحت بھی معذوروں کا مختص بجٹ ہر سال استعمال کیا جائے، اس مطالبے کو لے کر "بیروزگار معذور کلیانکری سنگھرش سمیتی" کی جانب سے سن 2016 سے اب تک متعدد یادداشتیں دی جا چکی ہیں، احتجاج، دھرنے، ریلیاں نکالی گئیں، لیکن تاحال وہ فنڈ خرچ نہیں کیا جا رہا ہے۔ اسی کے خلاف "بیروزگار معذور کلیانکری سنگھرش سمیتی مہاراشٹر ریاست" اور "معذور بزرگ و بے سہارا دوست منڈل مہاراشٹر ریاست" سمیت مختلف معذور تنظیموں نے مورخہ 15 جون 2025 سے ناندیڑ شہر اور ضلع کے ایم پی وایم ایل اے حضرات کے گھروں اور دفاتر کے سامنے "آکروش مورچہ" اور "بھیک مانگو" جیسے سخت احتجاج شروع کیے ہیں۔ اس احتجاج کا آغاز 15 جون کو سابق وزیر اعلیٰ وایم پی اشوک راو چوہان اور ایم ایل اے شریجا چوہان کی رہائش گاہ سے ہوا۔ اس کے بعد جب ایم ایل اے راجیش پوار کی رہائش گاہ پر کوئی موجود نہ پایا گیا تو ناراض معذور نمائندوں نے ان کے مین گیٹ پر اپنا میمورنڈم چسپاں کر کے سخت اعتراض درج کرایا۔ اب اسی تحریک کا دوسرا مرحلہ اتوار 29 جون 2025 کو ایم ایل سی ہمنت پاٹل اور ایم ایل اے بالاجی کلیانکر کی رہائش گاہ کے سامنے نیم برہنہ حالت میں "بھیک مانگو" احتجاج کی صورت میں کیا جائے گا، اور ان سے یہ سوال کیا جائے گا کہ: " کیا آپ نے معذوروں کا فنڈ خرچ کیا؟" " کیا آپ نے معذوروں کے حق میں آواز بلند کی؟" ریاستی حکومت کے منصوبہ بندی محکمہ کے مورخہ 12 جولائی 2016 اور 27 فروری 2023 کے سرکولر کے مطابق یہ فنڈ خرچ کیا جانا ضروری تھا، لیکن اب تک خرچ نہ ہو کر وہ فنڈ شاید کسی اور مد میں منتقل کیا گیا ہو، اس کا شدید اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے معذوروں کی فلاح وبازآبادکاری کے لیے مختلف اسکیمیں نافذ کی جاتی ہیں، لیکن مقامی سطح پر ان پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے یہ احتجاجی تحریک شروع کرنا پڑی ہے، ایسا ان معذور رہنماؤں نے کہا۔ ناندیڑ شہر کے سیکڑوں معذور افراد سے اس تحریک میں شامل ہونے کی اپیل کی گئی ہے، جن میں راہول سالوے، چمپتراو ڈاکورے، آدتیہ پاٹل، وینکٹ قدم، پردیپ ہنوتے، شیوراج بنگرور، شیواجی سوریہ وشی، ناگناتھ کامجلگے، ہمنت راو راوت، پنٹو راجے گوڑے، سنیل جادھو، شیخ خالد، روی کوکرے، کارتک کمار بھارتی پورم، ناگیش نرڈی، سید عاطق، شیخ عمر، لکشمی کانت جادھو، سید عارف، پرشانت ہمنتے، شیخ علیم، شیخ رحیم، محسن خان، پرمیشور آکاڈے، اجے گوڑے، شیخ مجید، سید مولانا نوید، تھورکر، نارائن ٹانڈل وار، شیشی راو واگھمارے، شیخ سفیان، مسعود ملاجی، راجو ایربتین، شیخ متین، شیخ غوث، سنیل کاملے، رمیش لنگاڈھے، بھاگیہ شری ناگیشور، سوتا گوتے، کلپنا ساکتے، افروزا خانم، شیخ زینب۔ اس احتجاج میں گونگے، بہرے، نابینا، اور تمام معذور افراد کی تنظیموں نے بھی شرکت کا اعلان کیا ہے۔

ہجور صاحب ناندیڑ– سمبل پور–ہجور صاحب ناندیڑ ایکسپریس میں دو کوچز کا عارضی اضافہ

ناندیڑ:26/جون (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے، ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے ہوزور صاحب ناندیڑ– سمبل پور–ہجور صاحب ناندیڑ ایکسپریس میں دو کوچز کا عارضی اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

.1 ٹرین نمبر 20809– سمبل پور تا ہجور صاحب ناندیڑ ایکسپریس: اس ٹرین میں ایک سلیپر کلاس (دوسری درجے کی برتھ) کا کوچ اور ایک تھرڈ اے سی (3A) کوچ کا اضافہ سمبل پور سے چلنے والی گاڑی میں 4 جولائی 2025 سے 28 جولائی 2025 تک عارضی طور پر کیا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد ٹرین میں کوچز کی کل تعداد 22 ہو گئی ہے۔

.2 ٹرین نمبر 20810– ہوزور صاحب ناندیڑ تا سمبل پور ایکسپریس: اس ٹرین میں بھی ایک سلیپر کلاس کوچ اور ایک تھرڈ اے سی کوچ کا اضافہ ہجور صاحب ناندیڑ سے روانہ ہونے والی گاڑی میں 5 جولائی 2025 سے 29 جولائی 2025 تک عارضی طور پر کیا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد بھی اس ٹرین میں کوچز کی کل تعداد 22 ہو گئی ہے۔ یہ اضافہ مسافروں کی سہولت کے لیے کیا گیا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ افراد کو بہتر سفر کی سہولت مل سکے۔

جلسہ پیغام کربلا

ناندیڑ: بتاریخ 28/ جون بروز ہفتہ بعد نماز عشاء مسجد الٰہی مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ میں تنظیم برق رضا ناندیڑ وارا کین مسجد الٰہی کی جانب سے ماہ محرم الحرام کی آمد کے بابرکت موقع ایک عظیم الشان جلسہ بعنوان۔ پیغام کربلا۔ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں شہزادہ حضور غوث اعظم حضرت سیدنا حسان بن نور واسطی (مسولی شریف) یوپی۔ اس پروگرام کی سرپرستی فرمائیں گے نیز ناشر مسلک اعلی حضرت مولانا اسیر الدین صاحب رضوی (بودھن) کا خطاب ہوگا بعد پروگرام نیاز پاک کا بھی اہتمام رہے گا تمام برادران اسلام و عاشقان اہل بیت سے شرکت کی درخواست ہے۔

آج یکم محرم الحرام
مجلس رؤیت ھلال

ناندیڑ:(راست) بروز جمعرات 29 ذی الحجہ مطابق 26 جون کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد کے چاند کے دیکھنے کا اہتمام کیا موسم برسات کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا صوبہ آسام بہار میں عمومی رویت کی اطلاع ملی۔ نیز مجلس علماء حیدرآباد کی جانب سے بھی 27 جون جمعہ کو یکم محرم الحرام کا اعلان کیا اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 27 جون جمعہ کو یکم محرم الحرام اور 6 جولائی بروز اتوار کو یوم عاشورہ ہوگا۔ شرکاء مجلس میں صدر مجلس مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی مولانا عبدالرشید قاسمی قندھاری، مفتی ظہیر الدین صاحب قاسمی مولانا عبدالحمید خان قاسمی مفتی ایوب قاسمی مفتی محبوب احسن قاسمی مفتی خالد شاکر قاسمی مفتی عبدالرزاق مظاہری مفتی ابراہیم قاسمی مولانا سید آصف صاحب ندوی حافظ ہارون نقشبندی مجددی مولانا اظہر اشاعتی قاضی رفیق قاضی صادق محی الدین قاضی بہاء الدین عبدالقوی انصاری محمد سعید وغیرہ۔ اس طرح کا پریس نوٹ صدر مجلس مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی نے جاری کیا ہے۔

خوراک وڈرگس انتظامیہ کی دیگلور ناکہ علاقہ میں کارروائی

16 لاکھ 28 ہزار مالیت کا ممنوعہ گٹکھا وخوردنی اشیاء کا ذخیرہ ضبط

ناندیڑ، 26 جون: (ورق تازہ نیوز) معاون کمشنر، خوراک و دوا انتظامیہ کے دفتر کو آج موصول خفیہ اطلاع کی بنیاد پر معاون کمشنر سنجے چٹے اور معاون کمشنر رام بھرکڑ کی رہنمائی میں خوراک تحفظ افسران سنتوش کنکاوڑے، رشکیش موریوار، انکیت میسے، ارون تمڈوار، تربیتی افسر اویناش گیری، محترمہ شلپا شریرامے، محترمہ امرتا دودھاٹے، نمونہ معاون بالاجی سوٹکے اور اتوارہ پولیس اسٹیشن کے پولیس کانسٹیبل ہربریت سنگھ سوئی پر مشتمل ایک ٹیم نے "ڈائمنڈ ٹریڈرز" نامی دکان (جو عامر فنکشن ہال کے قریب، دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں واقع ہے) کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے وقت دو افراد سید مبین سید غنی (عمر 51 سال) اور عظیم الدین عبدالحمید (عمر 40 سال) – دکان میں موجود تھے۔ اس تفتیش کے دوران دکان سے راجنواس خوشبودار پان مصالحہ، ول پان مصالحہ، ڈائریکٹر اسپیشل پان مصالحہ، AAA پان مصالحہ، مسافر پان مصالحہ، RMD پان مصالحہ، راجنی گندھا پان مصالحہ، سلنچر پان مصالحہ، سیتار گٹکھا اور مختلف اقسام کی خوشبودار تمباکو جیسی ممنوعہ خوردنی اشیاء کا مجموعی طور پر 16 لاکھ 28 ہزار 49 روپے مالیت کا ذخیرہ ضبط کیا گیا۔ ضبط شدہ ممنوعہ خوردنی اشیاء کا یہ سارا مال اتوارہ پولیس اسٹیشن، ناندیڑ کے حوالے کر دیا گیا اور موقع پر موجود افراد سید مبین سید غنی اور اجمود الدین عبدالحمید کے خلاف خوراک تحفظ افسر سنتوش کنکاوڑے نے خوراک تحفظ و معیاری قانون 2006 اور بھارتی فوجداری قانون کی مختلف دفعات کے تحت شکایت درج کروائی ہے۔ یہ معلومات معاون کمشنر، خوراک و دوا انتظامیہ نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے فراہم کی ہیں۔

سماجی انصاف دن کی مناسبت سے
"سمتا ڈنڈی" کا جوش وخروش سے انعقاد

ناندیڑ، 26 جون: سماجی انصاف وخصوصی امداد محکمہ کے تحت اسسٹنٹ کمشنر سماجی فلاح و بہبود دفتر کی جانب سے راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر سماجی انصاف دن منایا گیا۔ اس موقع پر آج "سمتا ڈنڈی" کا اہتمام کیا گیا تھا، جس کا افتتاح ایڈیشنل ضلع کلکٹر جناب پی ایس بورگاو؟ نکر اور اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیری کے ہاتھوں ہری جھنڈی دکھا کر کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ضلع کلکٹر پی ایس بورگاو؟ نکر نے مہاتما جیوتیبا پھولے کے مکمل قد کے مجسمہ پر، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیری نے کرانتی؟ جوتی ساوتری بائی پھولے کے مکمل قد کے مجسمہ پر پھولوں کی مالا چڑھائی۔ اس کے بعد سماجی انصاف محکمہ کی طرف سے دیئے جانے والے ایوارڈ حاصل کرنے والوں، جیسے کہ بھگوان ڈھگے، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سماج بھوشن ایوارڈ یافتہ انجینئر عمران خان (الایمران فاو ?نڈیشن کے سیکریٹری)، پھولے-شاہو-امبیڈکر ایوارڈ یافتہ مادھو آمبوار، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ایوارڈ یافتہ اداروں اور شخصیات کو دستورِ ہند کی تمہید (amble-Pre) پیش کی گئی۔ اس "سمتا ڈنڈی" میں گوداوری انٹرنیشنل پبلک اسکول، مہاتما پھولے ہائی اسکول، شانتی نکیتن پبلک اسکول مالیگاؤں، شنکر راو چوہان انٹرنیشنل پبلک اسکول، تکائی نرسنگ اسکول، مکتائی نرسنگ اسکول، راجشری شاہو پبلک اسکول، اندرا انٹرنیشنل پبلک اسکول، رانی لکشمی میڈیم اسکول ناندیڑ سمیت کئی اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ، اساتذہ، سماجی کارکنان، ضلع سماجی فلاح و بہبود افسر ستیندر آولوار، اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ سنتوش چوہان، ریٹائرڈ سماجی فلاح افسر باپو داسری، سابق سینئر سماجی فلاحی انسپکٹر اشوک گوڈبولے، اور ایوارڈ یافتہ شخصیات بڑی تعداد میں موجود تھیں۔ راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر "سمتا ڈنڈی" میں مہاتما پھولے کے روپ میں چھوٹے بچے پریم دت پنڈ* اور ساوتری بائی پھولے کے روپ میں طالبہ دیویا نائک ناتھ گاوالے* نے شرکت کی۔ ڈنڈی کا روٹ *مہاتما جیوتیبا پھولے کے مجسمہ (سنیہ نگر)* سے شروع ہوکر *راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کے مجسمہ* تک تھا۔ شاہو مہاراج کے مکمل قد کے مجسمہ پر معززین نے پھول مالا چڑھا کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ بعدازاں اجتماعی طور پر دستورِ ہند کی تمہید پڑھی گئی اور قومی ترانے کے ساتھ ڈنڈی کا اختتام ہوا۔ صبح 11 بجے، سماجی فلاح دفتر، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سماجی انصاف بھون میں راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر ان کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر سماجی انصاف دن منایا گیا۔

سلامی بلے باز عثمان خواجہ نے آسٹریلیائی میڈیا 'ایس ای این' کو انٹرویو دینے سے کیا منع، 'اسرائیل پرستی' کی دی سزا

آسٹریلیا کے سلامی بلے باز عثمان خواجہ نے آسٹریلیائی میڈیا 'ایس ای این' کو انٹرویو دینے سے انکار کردیا ہے۔ معاملہ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے دوران کا ہے۔ خواجہ نے بارباڈوس میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد آسٹریلیائی براڈکاسٹر کو انٹرویو دینے سے منع کر دیا۔ اس کے پیچھے خواجہ نے جو وجہ بتائی وہ قابل غور ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد عثمان خواجہ کو پوسٹ میچ انٹرویو کے لیے آسٹریلیائی اسپورٹس ریڈیو اسٹیشن 'ایس ای این' نے بلایا۔ جب خواجہ نے 'ایس ای این' کا مائک دیکھا تو انٹرویو دینے سے انکار کر دیا۔ اس کی وجہ 'ایس ای این' کی 'اسرائیل پرستی' ہے۔ دراصل اس میڈیا ادارہ نے فروری ماہ میں فلسطین کی حمایت کرنے والے اپنے فریلانس صحافی پیٹر لیلور کو برخاست کر دیا تھا۔ اس قدم کی عثمان خواجہ نے مخالفت کی تھی۔ یہ واقعہ سری لنکا کے گالے میں ہوئے ٹیسٹ میچ کے دوران پیش آیا تھا۔ تب پیٹر لیلور نے اسرائیل کے ہوائی حملے اور فلسطینی قیدیوں سے متعلق ایک پوسٹ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کی تھی۔ پیٹر لیلور کو فلسطین کی حمایت میں یہ پوسٹ جاری کرنا بھاری پڑ گیا تھا۔ ان کی ملازمت چلی گئی تھی۔ بعدازاں انھوں نے 'ایکس' پر لکھا تھا کہ ''میرے کچھ دوست خوفزدہ ہیں، اور میں نے بات چیت کے دوران ان کی آواز میں خوف دیکھا ہے۔ یہ ایک خوفناک حالت ہے، لیکن غزہ بھی ایسا ہی ہے۔''

بھارت اور کینیڈا ہائی کمشنروں کی بحالی پر کام کر رہے ہیں۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی۔?26 جون۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان اور کینیڈا ایک دوسرے کے دارالحکومتوں میں ہائی کمشنروں کو بحال کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ یہ اقدام ان تعلقات کو معمول پر لانے کی کوششوں کے بعد کیا گیا ہے جو گزشتہ سال تیزی سے بگڑ گئے تھے۔ ایک پریس بریفنگ میں، وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے کینیڈین ہم منصب مارک کارنی نے کینیڈا کے کنانا سکس میں G7 سربراہی اجلاس کے موقع پر ایک ملاقات کے دوران ہندوستان-کینیڈا تعلقات کی اہمیت کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں فریقوں نے تعلقات میں "استحکام کی بحالی" کے لیے تعمیری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا۔

کسانوں کو گالیاں دینا ذہنی پستی کی انتہا ہے

ببن راؤ لونیکر معافی مانگیں ورنہ بھاگنے کی جگہ بھی نہیں ملے گی: ہرشوردھن

شکتی پیٹھ ہائی وے مودی کے دوست صنعتکاروں کے لیے، مراٹھی زبان پر حملہ برداشت نہیں کیا جائے گا

ممبئی: 26 جون۔ مہاراشٹرا پردیش کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال نے بی جے پی کے سابق وزیر ببن راؤ لونیکر کی جانب سے کسانوں کو گالیاں دینے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'ان داتا' کسانوں کے خلاف نازیبا زبان کا استعمال ذہنی پستی کی انتہا ہے، جو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر لونیکر نے کسانوں سے معافی نہیں مانگی، تو انہیں بھاگنے کے لیے بھی جگہ نہیں ملے گی۔ تلک بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ بی جے پی کی ذہنیت بار بار سامنے آ رہی ہے۔ 'ایک زبان، ایک مذہب، ایک لیڈر' کا جو ایجنڈا ہے، وہی اس کی فاشسٹ سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کا تکبر اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خود کو ہی ملک کا سب کچھ سمجھتی ہیں۔ حالانکہ حکومت عوام کے ووٹ سے بنتی ہے اور عوام کے ٹیکس سے چلتی ہے۔ کسانوں کی امداد کو یہ لیڈر کوئی احسان سمجھتے ہیں، جبکہ یہ عوام کا حق ہے۔ بی جے پی کے لیڈروں کو یہ بھرم ہے کہ سب کچھ صرف نریندر مودی ہی دیتے ہیں۔ اس سے پہلے ریاست کے وزیر زراعت بھی کسانوں کو 'بھکاری' کہہ چکے ہیں، جو انتہائی قابل مذمت بات ہے۔ سپکال نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے دہلی کے حکمرانوں کے اشارے پر 'شکتی پیٹھ مہامارگ' (ہائی وے) منصوبہ تیار کیا ہے، جو کہ چند صنعتکاروں کو فائدہ پہنچانے کی سازش ہے۔ ان کے مطابق وسطی بھارت سے گووا بندرگاہ تک صنعتکاروں کو اپنا خام مال بھیجنے کے لیے خصوصی راستے کی ضرورت تھی، اسی لیے اس 'ریڈ کارپٹ' منصوبے کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب حکومت کے پاس سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لیے پیسے نہیں، ٹھیکیداروں کو ادائیگی کے لیے فنڈز نہیں، خواتین کو وعدہ شدہ 2100 روپے دینے کے لیے خزانہ خالی ہے، کسانوں کی قرض معافی کے لیے بجٹ نہیں ہے تو پھر 'شکتی پیٹھ مہامارگ' کے لیے 20,000 کروڑ روپے کا بندوبست کہاں سے آ رہا ہے؟ انہوں نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا کہ اس منصوبے کا خرچ 1.5 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے اور اس میں بڑے پیمانے پر گھپلے اور کمیشن خوری کا سلسلہ چلے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حکومت عوام، کسانوں، مزدوروں اور بے روزگاروں کے لیے نہیں، بلکہ کچھ گنے چنے صنعتکاروں کے فائدے کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ دراصل مہاراشٹرا کو معاشی طور پر تباہ کرنے کی شروعات ہے۔ ابتدائی جماعتوں سے ہندی زبان کو لازمی کرنے کی کوششوں کے خلاف جاری احتجاج پر بھی ہرش وردھن سپکال نے سخت موقف اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہندی مسلط کرنے' کے خلاف کئی تنظیمیں سرگرم ہیں اور مزید تحریکیں بھی تجویز کی جا رہی ہیں۔ سپکال نے واضح کیا کہ جہاں بھی مراٹھی زبان، مہاراشٹر دھرم اور ریاست کی تہذیب وثقافت کی حفاظت کے لیے مارچ نکالے جائیں گے، کانگریس ان میں بھرپور شرکت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی پارٹی کا ذاتی ایجنڈا نہیں، بلکہ مہاراشٹر کی شناخت اور خودداری کا سوال ہے۔ سپکال نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر اس نے صنعتکاروں کے فائدے اور مراٹھی عوام کے نقصان پر مبنی پالیسیوں کو جاری رکھا، تو ریاست گیر احتجاج ناگزیر ہوگا، اور عوامی غصہ حکمرانوں کو بھاگنے بھی نہ دے گا۔

شکتی پیٹھ منصوبے پر قرض کا بوجھ، مہاراشٹر معاشی بحران کی دہلیز پر: سپریا سولے

ممبئی:26 جون۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی قومی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے مہاراشٹر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابی موسم آتے جاتے رہتے ہیں، مگر اگر ایک بار مہاراشٹر کی معاشی حالت بگڑ گئی تو اسے دوبارہ سنبھالنے میں کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں اور سب سے زیادہ نقصان محنت کش مراٹھی عوام کو ہوگا۔ اس لیے حکومت کو موجودہ معاشی فیصلوں پر نہایت سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ ممبئی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا کہ مہاراشٹر میں حکومت کی طرف سے شروع کیے گئے ایک اور بڑے منصوبے پر ریاست کے مختلف طبقوں کی جانب سے شدید اعتراضات سامنے آ رہے ہیں۔ یہ منصوبہ ایسے وقت میں شروع کیا جا رہا ہے جب ریاست کی مالی حالت پہلے سے ہی خراب ہے اور اس کے لیے حکومت نے تیس ہزار کروڑ روپے کا قرضہ لیا ہے۔ اس قرض پر 8.85 فیصد سود ادا کرنا ہوگا، جو ریاست کی معیشت پر ایک اور بوجھ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس قرض کی وجہ سے ریاست کا 22 فیصد بجٹ صرف سود کی ادائیگی میں چلا جائے گا، جب کہ دوسری جانب صحت، تعلیم اور پانی جیسی بنیادی سہولتوں کے شعبوں میں ملازمین کی تنخواہیں وقت پر ادا نہیں کی جا رہیں۔ سپریا سولے نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت 'ایم ایس آر ٹی' جیسے منصوبوں کے لیے بھاری قرض لے رہی ہے، جب کہ اہم اور بنیادی فلاحی اسکیموں جیسے اسکول، صحت اور جل جیون مشن کے لیے فنڈز وقت پر فراہم نہیں کیے جا رہے۔ یہ طرز حکمرانی ناقابل قبول ہے کیونکہ اس سے ریاست کا قرض بڑھتا جا رہا ہے اور عوامی فلاح کے کام متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'شکتی پیٹھ مہامارگ' منصوبے کے لیے زمین کے حصول کے عمل پر بھی زبردست عوامی مخالفت ہو رہی ہے۔ مقامی کسان اور کچھ عوامی نمائندے اس زمین کی خریداری کے خلاف ہیں۔ سولے نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ ریاست میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اہم ہیں، لیکن زمین کے حصول میں حساسیت اور مقامی عوام کی رائے کا لحاظ رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اگر یہ منصوبہ زبردستی نافذ کیا گیا تو معاشی طور پر پہلے ہی مشکلات کا شکار مہاراشٹر کو مزید بحرانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب مالی حالات دگرگوں ہیں، مقامی کسان مخالفت کر رہے ہیں، تب بھی حکومت یہ منصوبہ زبردستی کیوں نافذ کر رہی ہے؟ سپریا سولے نے کہا کہ جن کسانوں کی زمینیں لی جا رہی ہے، وہ اس سڑک کے منصوبے کے خلاف ہیں۔ اگر یہ پروجیکٹ زبردستی لایا گیا تو ریاست کی مالی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مہاراشٹر حکومت سے اپیل کی کہ وہ اپنے دستاویزات اور مالیاتی پالیسیوں پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ قرض لینے کے وقت مالیاتی وزارت کو سنجیدگی سے فیصلہ کرنا چاہیے، کیونکہ اس منصوبے کی وجہ سے کسانوں کا براہ راست نقصان ہوگا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ قانون کے مطابق حکومت کو کسانوں کو مناسب معاوضہ دینا ضروری ہے۔ انہیں چار گنا قیمت ادا کی جانی چاہیے۔ اگر کسانوں کو معاوضہ دیا جاتا ہے تو یہ حکومت کا کوئی احسان نہیں بلکہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان اپنی زمین فروخت نہیں کرنا چاہتے، جب کہ حکومت کے پاس پیسے ہی نہیں ہیں۔ اگر ریاستی بجٹ کا 22 فیصد حصہ صرف سود کی ادائیگی میں خرچ ہو جائے گا، تو ترقیاتی کام کیسے ممکن ہوں گے؟ سپریا سولے نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوامی مفاد، کسانوں کے حقوق، ریاست کی مالی حالت اور ترقیاتی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کیے جائیں۔ بصورت دیگر ریاست مہاراشٹر ایک گہرے معاشی بحران کا شکار ہو جائے گا، جس کا خمیازہ عام آدمی کو بھگتنا پڑے گا۔

पाहिजेत

इलेक्ट्रिकच्या गोडाऊन मध्ये सुपर वायझर पाहिजेत .आकर्षक पगार देण्यात येईल

बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल.

मोबाईल 9423438088

पाहिजेत

इलेक्ट्रिकच्या दु कानात दोन अनुभवी मेकॅनिक पाहिजेत आकर्षक पगार देण्यात येईल अनुभव असल्यास प्रधान्य देण्यात येईल.

बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल

मोबाईल. 9158042070
7499630760

پرنٹر، پبلیشر ،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، آسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔